فائنل صحیح مسلم شریف

ششماہی اول

فیصد نصاب 80

مدرس::: شیخ الحدیث مولانا عمر مدنی دام ظلہ العالی

محمد صائم عطاری

SAIM

ریسرچ اینڈ پبلشنگ

Composer: Muhammad Liaqat Ali Qadri

اگر آپ درس نظامی کی مندرجہ ذیل کتب کے ہمارے لکھے نوٹس چاہتے ہیں تو نیچے دیئے گئے نمبر پہ رابطہ کریں۔

(1) شرح وقایہ (کتاب الجہاد))(2) حسامی ((باب القیاس))(3) تیسیر مصطلح الحدیث (4) القصائد المنتخبہ (5) فقہ السیرہ (6) منھاج العابدین مکمل (7) تفسیر بیضاوی ((ششماہی اول وثانی))(8) ہدایہ جلد اول و دوم (9) النور المبین مکمل (10) فتح المنان (11) مناظر رشیدیہ (12) اجابۃ الغوث (13) اصول الدعوہ والارشاد (14) الفقہ الاکبر مکمل (15) شرح نخبۃ الفکر (16) ہدایہ جلد سوم و چھارم (17) میزان الادیان (18) شرح عقائد نسفیہ ششماہی اول و دوم (19) موطا امام مالک (20) شرح معانی الآثار (21) السراجی (22) تحقیق و تدوین کا طریقہ کار (23) موطا امام محمد (24) توضیح و تلویح

عنقریب تیار ہونے والی فائلز:::

(1) صحیح بخاری ششماہی اول وثانی (2) صحیح مسلم ششماہی ثانی (3) ترمذی ششماہی اول وثانی (4) سنن ابی داوٗد (5) سنن ابن ماجہ (6) سنن نسائی

محمد صائم عطاری

دورہ حدیث شریف

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

03238599095

((حالات مصنف))

نام ونسب:::

امام مسلم کا نام """مسلم بن حجاج قشیری""" ہے،، آپ خراسان کے ایک وسیع اور خوبصورت شہر """نیشاپور""" میں پیدا ہوئے،، بعض نے ولادت کا سال 202ھ بیان کیا بعض نے 204ھ اور بعض نے 206ھ کا مؤقف اپنایا۔۔۔۔

تحصیل علم حدیث:::

ابتدائی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد اٹھارہ سال کی عمر میں علم حدیث کی تعلیم شروع کی اور آپ کا شمار عظیم محدثین میں ہونے لگا۔۔۔۔

شخصیت:::

امام مسلم سرخ وسفید رنگ، بلند قامت اور وجیہہ شخصیت کے مالک تھے،، سر پہ عمامہ باندھتے تھے انہوں نے علم کو ذریعہ معاش نہیں بنایا بلکہ کپڑوں کی تجارت کر کے اپنی ضروریات پوری کرتے تھے۔۔۔۔

اساتذہ ومشائخ:::

آپ رحمہ اللہ نے علم حدیث حاصل کرنے کے لیے متعدد شہروں کا سفر کیا جن میں """نیشاپور، حجاز، شام، عراق، مصر اور بغداد وغیرہ شامل ہیں،، آپ کے مشہور اساتذہ """حافظ ابن حجر عسقلانی، یحییٰ بن یحییٰ، احمد بن حنبل، اسحاق بن راہویہ، سعید بن منصور اور امام بخاری""" وغیرہ ہیں۔۔۔۔

تلامذہ:::

آپ کے ان گنت شاگرد ہیں چند کے نام یہ ہیں:::

احمد بن سلمہ، ابراہیم بن ابی طالب، محمد بن عبدالوہاب، ابن خزیمہ، ابن ابی حاتم رازی، ابو عوانہ اسفرایینی، امام ترمذی وغیرہ

تعریفی کلمات:::

امام مسلم کے اساتذہ اور ہم عصر لوگ آپ کی تعریف میں رطب اللسان رہتے تھے چنانچہ محمد بن عبدالوہاب کا کہنا ہے """امام مسلم علم کا خزانہ ہیں میں نے ان میں خیر کے سوا کچھ نہیں پایا"""،، ابن خرم نے کہا"""نیشاپور نے تین محدث پیدا کیے::: محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن ابی طالب اور امام مسلم۔۔۔۔

تصانیف:::

الجامع الصحیح، المسند الکبیر، کتاب العلل، کتاب الوحدان، کتاب الافراد، کتاب المحضرمین، کتاب الطبقات، مسند امام مالک، مسند الصحابہ

وصال:::

آپ کے وصال کا واقعہ بڑا عجیب و غریب ہے ایک دن کسی نے امام مسلم سے ایک حدیث کے بارے میں پوچھا جو اس وقت انہیں معلوم نہ تھی،، گھر آکر حدیث کی تلاش شروع کی اور قریب ہی کھجوروں کا ٹوکرا رکھا ہوا تھا امام مسلم حدیث ڈھونڈنے میں اتنے مشغول ہوئے کہ آپ کو پتا ہی نہ چلا اور پورا ٹوکرا کھا گئے یوں کھجوروں کا زیادہ کھا لینا آپ کے وصال کا باعث بن گیا،، آپ کا وصال 24 رجب 261ھ کو اتوار کے دن ہوا۔۔۔۔

اچھا انجام:::

ابو حاتم رازی نے آپ کے وصال کے بعد آپ کو خواب میں دیکھا تو حال دریافت کیا،، امام مسلم نے فرمایا::: اللہ تعالیٰ نے اپنی جنت کو میرے لیے مباح کر دیا اور میں اس میں جہاں چاہتا ہوں رہتا ہوں۔۔۔۔

((مقدمہ صحیح مسلم))

سوال::: امام مسلم کے شاگرد نے آپ سے کیا درخواست کی؟؟؟ نیز اس کا نام تحریر کریں۔۔۔۔

جواب::: آپ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد کا نام ابو اسحاق تھا انھوں نے آپ سے احادیث مبارکہ کی ایک کتاب لکھنے کی درخواست کی جس میں دینی احکامات، ثواب، عقاب، ترغیب و ترہیب وغیرہ کے موضوعات پہ احادیث موجود ہوں۔۔۔۔

سوال::: شاگرد نے کتاب کو مختصر لکھنے اور تکرار سے اجتناب کرنے کا کیوں کہا؟؟؟

جواب::: شاگرد نے مختصر لکھنے اور تکرار سے بچنے کی درخواست کی تاکہ وہ مقصود اصلی ((یعنی احادیث کو سمجھنے اور ان سے استدلال کرنے)) سے ہٹ نہ جائے کیونکہ جب زیادہ تفصیل و تکرار پائی جائے گی تو وہ مقصود اصلی کی بجائے ان کی طرف توجہ کر لے گا۔۔۔۔

سوال::: کیا کتاب لکھنے سے مصنف کی اپنی ذات کو کوئی فائدہ ہوتا ہے؟؟؟

جواب::: جی ہاں،، بلکہ کتاب لکھنے سے سب سے پہلے مصنف کو ہی فائدہ ہوتا ہے۔۔۔۔

سوال::: کیا زیادہ مقدار میں ضعیف احادیث سیکھنا بہتر ہے یا تھوڑی صحیح احادیث سیکھنا بہتر ہے؟؟؟

جواب::: زیادہ ضعیف احادیث کی بجائے تھوڑی صحیح احادیث سیکھنا زیادہ بہتر ہے بلکہ عوام کو تو کمزور احادیث میں نہیں پڑنا چاہیے کیونکہ وہ صحیح اور کمزور میں فرق نہیں کر سکتے البتہ محدثین کے لیے گنجائش موجود ہے وہ ضعیف احادیث کو جمع کر سکتے ہیں کیونکہ اس کے ذریعے انہیں فائدہ ہوتا ہے البتہ عوام کو ضعیف احادیث جمع کرنے اور انہیں سیکھنے سے بچنا چاہیے کیونکہ محدثین جیسی صلاحیت ان کے اندر نہیں پائی جاتی۔۔۔۔

سوال::: امام مسلم نے اپنی کتاب میں احادیث کو کتنی اقسام میں تقسیم کیا؟؟؟

جواب:::امام مسلم نے تین اقسام میں احادیث کو تقسیم کیا۔۔۔

سوال:::بعض جگہ امام مسلم تکرار کے ساتھ احادیث کو کیوں لے کر آئے؟؟؟

جواب::: اس کی دو وجوہات ہیں:::

(1) بعض اوقات ایک حدیث میں اپنے جیسی دوسری حدیث سے معنی کے اعتبار سے زیادتی پائی جاتی ہے اس لیے اسے بھی بیان کر دیا جاتا ہے تاکہ زائد معنی کا بھی پتا چل جائے۔۔۔۔

(2) بعض اوقات ایک حدیث کسی دوسری سند سے بھی مروی ہوتی ہے تو اسے بھی بیان کر دیا جاتا ہے۔۔۔۔

سوال:::امام مسلم نے قسم اول میں کون سی احادیث بیان کیں؟؟؟

جواب:::امام مسلم نے قسم اول میں سب سے پہلے وہ احادیث بیان کیں جو عیوب سے سلامت ہیں اور انہیں نقل کرنے والے راوی اہل استقامت اور اہل اتقان ہیں یہ ایسی شخصیات ہیں جن کی روایات میں شدید اختلاف اور فحش غلطیاں نہیں پائی جاتیں،، پہلے درجے کے محدثین کی روایات کے بعد امام مسلم نے دوسرے درجے کے محدثین کی روایات نقل کیں اگرچہ دوسرے درجے والے راوی صدق، عدالت اور علم میں مشغول ہونے میں اول درجے کے محدثین کی مثل ہیں لیکن ان کا ضبط واتقان ان جیسا نہیں ہے اس لیے ان کو دوسرے درجے میں رکھا گیا ہے۔۔۔۔

سوال:::امام مسلم نے پہلے اور دوسرے درجے کے راویوں میں سے کن کن کا نام ذکر کیا اور ان کا کس طرح تقابل کروایا؟؟؟

جواب:::امام مسلم نے پہلے اور دوسرے درجے کے راویوں میں دو تقابل کروائے:::

(1) پہلے تقابل میں درجہ اول کے راوی؛ منصور بن معتمر، سلیمان اعمش اور اسماعیل بن ابی خالد ہیں جبکہ دوسرے درجے کے راوی؛ عطاء بن سائب، یزید بن ابی زیاد اور لیث بن ابی سلیم ہیں۔۔۔۔

آپ فرماتے ہیں ان دونوں اقسام کے راویوں میں بڑا فرق ہے پہلے درجے کے راویوں کا صحت اور اتقان میں جو مرتبہ ہے دوسرے درجے والے اس کے قریب سے بھی نہیں گزرتے اگرچہ وہ بھی ثقہ ہیں لیکن پہلے درجے والوں کے مقابلے میں ضبط کی کمی کا شکار ہیں۔۔۔۔

(2) دوسرے تقابل میں پہلے درجے کے راوی؛ ابن عون اور ایوب سختیانی ہیں جبکہ دوسرے درجے والے عوف بن ابی جمیلہ اور اشعث حمرانی ہیں اور یہ چاروں کے چاروں امام حسن بصری اور ابن سیرین کے شاگرد ہیں لیکن نقلِ صحت اور کمال فضل میں پہلے درجے والے فائق ہیں اگرچہ عوف اور اشعث حمرانی بھی سچے اور امانت دار تھے لیکن ان کا درجہ کم ہے۔۔۔۔

سوال:::امام مسلم نے نام لے کر مثالیں کیوں بیان کیں؟؟؟

جواب:::امام مسلم نے نام اس لیے ذکر کیے تاکہ ہر بندے کو اس کے درجے میں رکھا جائے بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ ایک بندہ متقی ہوتا ہے لیکن ضبط کی کمی کی وجہ سے دوسرے درجے میں آجاتا ہے تو اس کی توہین نہ کی جائے بلکہ اس کو اس کے مقام پہ ہی رکھا

جائے کیونکہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا فرمان ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو ان کے مقام و مرتبے پہ رکھنے کا حکم دیا۔۔۔۔۔

سوال:::امام مسلم نے کن راویوں کے نام ذکر کیے جن پہ وضع حدیث کی تہمت لگی؟؟؟

جواب:::عبداللہ بن مسور، ابو جعفر مدائنی، عمرو بن خالد، عبدالقدوس شامی، محمد بن سعید مصلوب، غیاث بن ابراہیم وغیرہ

سوال:::کسی محدث کی حدیث کے منکر ہونے کے بارے میں کیسے پتا چلے گا؟؟؟

جواب:::اس کی روایت کا ثقہ راویوں کی روایت کے ساتھ تقابل کروایا جائے گا اگر وہ ان کے خلاف نکلی یا اس نے ان کی موافقت نہ کی تو وہ منکر کہلائے گی اور اگر کسی کی مرویات میں یہ معاملہ بکثرت پایا جائے تو اس کی احادیث کو قبول کرنے کی بجائے چھوڑ دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

سوال:::چند محدثین کے نام ذکر کریں جن کی مرویات میں منکر کی علامت پائی جاتی ہے؟؟؟

جواب:::عبداللہ بن محرر، یحییٰ بن ابی انیسہ، عباد بن کثیر، عمر بن صہبان وغیرہ

سوال:::امام مسلم نے صحیح مسلم شریف کی تالیف کی دوسری کون سی وجہ بیان فرمائی؟؟؟

جواب:::((پیچھے پہلی وجہ گزر چکی ہے کہ امام مسلم کے شاگرد ابو اسحاق نے کتاب لکھنے کی درخواست کی تھی اب دوسری وجہ تالیف یہ ہے کہ)) کچھ لوگ نام نہاد محدث بنے ہوئے ہیں لوگوں کے سامنے صحیح روایات بیان کرنے کی بجائے ضعیف روایات بیان کرتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ روایات ضعیف ہیں،، وہ ان لوگوں سے روایات کرتے ہیں جن کی مشہور آئمہ حدیث مثلا:::امام مالک بن انس، سفیان بن عینیہ، یحییٰ بن سعید القطان وغیرہ نے مذمت کی ہے۔۔۔۔

اگر یہ وجہ پیش نظر نہ ہوتی تو آپ رحمۃاللہ علیہ کتاب تصنیف نہ فرماتے۔۔۔۔۔

سوال:::جو شخص ثقہ اور غیر ثقہ راوی نیز صحیح وضعیف احادیث میں پہچان رکھتا ہو اس پہ کیا چیز لازم ہے؟؟؟

جواب:::ایسے شخص پہ لازم ہے کہ وہ صرف ثقہ راویوں سے نقل کرے اور صرف صحیح احادیث بیان کرے ایسے لوگوں کی روایت بیان کرنے سے بچے جن پہ تہمت لگی ہو۔۔۔۔۔

دلیل اللہ پاک کا فرمان ہے:::

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْۤا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ(6)

ترجمہ کنزالعرفان:::اے ایمان والو!!!اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کرلو کہ کہیں کسی قوم کو انجانے میں تکلیف نہ دے بیٹھو پھر اپنے کئے پر شرمندہ ہونا پڑے۔۔۔۔

اس روایت سے ثابت ہوا کہ فاسق کی خبر غیر مقبول ہے لہذا اس شخص کو غیر ثقہ راویوں سے روایت نہیں لینی چاہیے۔۔۔۔۔

سوال:::جھوٹی حدیث بیان کرنے کی کوئی سی دو وعیدیں بیان کریں۔۔۔۔۔

جواب:::(1) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: مجھ پہ جھوٹ نہ باندھو،، پس بے شک جس نے مجھ پہ جھوٹ باندھا وہ آگ میں داخل ہو گا۔۔۔۔

(2) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: مجھ پہ جھوٹ باندھنا کسی دوسرے پہ جھوٹ باندھنے جیسا نہیں ہے پس جس نے جان بوجھ کر مجھ پہ جھوٹ باندھا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔۔۔۔۔

سوال:::کسی شخص کے جھوٹے ہونے کے لیے کیا چیز کافی ہے؟؟؟

جواب:::رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: کسی کے جھوٹے ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کر دے۔۔۔۔

سوال:::سنی سنائی بات کرنے والے کی امامت کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: محدثین فرماتے ہیں کہ ایسے شخص کو امام نہ بنایا جائے یہاں تک کہ وہ اپنے اس فعل سے باز آجائے۔۔۔۔۔

سوال:::حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما احادیث مبارکہ کے حوالے سے کیا احتیاط فرماتے تھے؟؟؟

جواب:::حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پہلے پہل جب ہم کسی شخص کو """ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم """ کہتے ہوئے سنتے تو ہماری سماعتیں اس کی جانب متوجہ ہو جاتیں لیکن جب لوگوں نے صحیح وضعیف احادیث بیان کرنا شروع کیں تب سے ہم صرف وہی حدیث لیتے ہیں جسے ہم پہچانتے ہوں۔۔۔۔۔

سوال:::اس عبارت کی وضاحت کریں """فلما رکب الناس الصعبة والذلول"""۔۔۔۔

جواب:::یہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے ان کی اس عبارت سے مراد یہ تھی کہ جب سے لوگوں نے صحیح وضعیف احادیث کو بیان کرنا شروع کیا ہے تب سے ہم صرف معروف حدیث ہی قبول کرتے ہیں۔۔۔۔

یہ عبارت عربی میں ان لوگوں کے لیے بولی جاتی ہے جو مشکل معاملات کا سامنا کرتے ہیں اور ان پہ قابو پاتے ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کنایۃً یہ بیان فرمایا کہ جب سے لوگ حدیث کے معاملے میں مشکل میں پڑے ہیں تب سے ہم صرف معروف حدیث ہی قبول کرتے ہیں غیر معروف پہ توجہ نہیں دیتے۔۔۔۔۔

سوال:::جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بارگاہ میں مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے فیصلوں والا رجسٹر لایا گیا تو انہوں نے کیا کیا؟؟؟

جواب:::انہوں نے ایک بازو کی مقدار لکھی گئی عبارت کو مٹا دیا،، ایک دوسری روایت میں ہے آپ نے فرمایا"""اللہ کی قسم یہ فیصلہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے نہیں کیا اگر وہ کرتے تو ((معاذاللہ)) گمراہ ہو جاتے۔۔۔۔۔

سوال:::حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے اقوال کی تصدیق کن کے شاگرد کرتے تھے؟؟؟

جواب:::حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی اقوال کی تصدیق صرف حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد کرتے تھے((آیا کہ یہ بات مولا علی سے مروی ہے یا نہیں؟؟؟))۔۔۔۔

سوال:::ابن سیرین رحمۃاللہ علیہ نے علم حدیث حاصل کرنے کے حوالے سے کیا احتیاط بیان فرمائی؟؟؟

جواب:::آپ رحمہ اللہ فرماتے ہیں بے شک یہ علم((یعنی علم حدیث))دین ہے پس تم دیکھو کہ تم اپنا دین کس سے حاصل کررہے ہو؟؟؟

ایک اور روایت میں فرمایا کہ لوگ اسناد کے بارے میں سوالات نہیں کرتے تھے لیکن جب فتنے واقع ہونا شروع ہوئے تو پھر لوگ اہل سنت علماء کی احادیث لینے لگے اور اہل بدعت کی مرویات کو چھوڑنے لگ گئے۔۔۔۔

سوال:::ابوزناد مدینہ میں کتنے راویوں کو ملے جو نیک سیرت تھے لیکن ان سے حدیث نہیں لی جاتی تھی؟؟؟

جواب:::آپ مدینہ میں سو راویوں کو ملے جو نیک لوگ تھے لیکن ان کے ضبط کے قلیل ہونے کی وجہ سے ان سے روایت نہیں لی جاتی تھی۔۔۔

سوال:::اسناد کی دین میں کیا اہمیت ہے؟؟؟

جواب:::عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسناد دین کا حصہ ہے اگر یہ نہ ہوتی تو پھر ہر کوئی اپنی مرضی کی بات کہتا۔۔۔۔

سوال:::عمرو بن ثابت کی احادیث لینے سے کیوں منع کیا گیا ہے؟؟؟

جواب:::اس کی احادیث لینے سے منع کیا گیا کیونکہ یہ اسلاف کو گالیاں دیتا تھا۔۔۔۔

سوال:::جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بیٹے سے سوال کیا گیا اور انہوں نے جواب نہ دیا تو یحییٰ بن سعید نے ان سے کیا کہا؟؟؟

جواب:::یحییٰ بن سعید نے ان سے کہا یہ بات باعث عار ہے کہ آپ جیسے جلیل القدر شخص سے سوال کیا جائے اور آپ کے پاس جواب نہ ہو تو انہوں نے ارشاد فرمایا""اللہ نے جسے عقل دی ہو اس کے لیے یہ بات اس سے بھی زیادہ باعث عار ہے کہ وہ بغیر علم کے کوئی بات کرے یا غیر ثقہ سے روایت کرے""۔۔۔۔

امام مسلم نے مقدمہ صحیح مسلم میں کثیر راویوں کے بارے میں بیان کیا ہے ہر ایک کا الگ الگ سوال بنانے سے تحریر میں طوالت آجائے گی لہذا ایک دو سطر میں ہر ہر راوی کے بارے میں بتاتا جاتا ہوں:::

شھر بن حوشب:::

اس کے بارے میں لوگوں نے کلام کیا ہے لہذا اس کی بیان کردہ احادیث قابل روایت نہیں۔۔۔

عباد بن کثیر:::

یہ عبادت وریاضت کرتے تھے لیکن ان کی روایات لینے سے روکا گیا۔۔۔۔

محمد بن سعید:::

یہ کذاب راوی تھا۔۔۔

ھشام:::

یہ راوی پہلے کہتا تھا مجھے یحییٰ نے روایت بیان کی اور انہوں نے محمد بن کعب سے،، لیکن پھر یحییٰ کا واسطہ حذف کر کے ڈائریکٹ محمد بن کعب سے سماع کا دعویٰ کیا اسی وجہ سے اسے ضعیف قرار دیا گیا۔۔۔۔

روح بن غطیف:::

اس کی روایت لینا ناپسندیدہ سمجھا جاتا تھا لہذا عبداللہ بن مبارک حیاء کرتے تھے کہیں میرے ساتھی مجھے اس کے ساتھ بیٹھا نہ دیکھ لیں۔۔۔

بقیہ:::

یہ سچا راوی تھا لیکن ہر بندے سے روایت کر دیتا تھا،، اس کے بارے میں کہا گیا ہے اگر معروف راوی سے روایت کرے تو قبول کر لی جائے اور اگر غیر معروف سے کرے تو قبول نہ کی جائے۔۔۔

حارث اعور ہمدانی:::

یہ کذاب راوی تھا،، مرہ ہمدانی نے اس سے کوئی روایت سنی اور کہا دروازے کے پاس بیٹھو اور اندر سے تلوار لینے گئے تا کہ حارث کو ماریں لیکن وہ پیچھے سے کھسک گیا تھا۔۔۔۔

مغیرہ بن سعد اور ابو عبد الرحیم:::

یہ دونوں کذاب راوی تھے۔۔۔

شقیق:::

یہ خارجی تھا۔۔۔

جابر بن یزید جعفی:::

پہلے پہل لوگ اس سے روایت کرتے تھے لیکن جب ظاہر ہوا کہ یہ رجعت کا عقیدہ رکھتا ہے تو پھر اس کی روایات کو چھوڑ دیا گیا۔۔۔

یہ کہتا تھا میرے پاس پچاس ہزار اور ایک قول کے مطابق ستر ہزار روایات ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں۔۔۔۔

حارث بن حصیرہ:::

یہ ایک بوڑھا شخص تھا زیادہ تر خاموش رہتا تھا لیکن بڑی سے بڑی فحش بات پہ ڈٹ جاتا تھا۔۔۔۔۔

عبدالکریم ابوامیہ:::

یہ غیر ثقہ تھا۔۔۔۔

ابوداؤد نابینا:::

یہ ایک نابینا راوی تھا،، طاعون جارف کے زمانے میں بھیک مانگتا تھا لیکن پھر بعد میں دعویٰ کرنے لگ گیا کہ اس نے اٹھارہ بدری صحابہ سے ملاقات کی اور اپنے اس دعویٰ میں جھوٹا تھا۔۔۔۔۔

ابوجعفر ہاشمی مدنی:::

یہ حکمت والا کلام خود سے بنا کر کہتا تھا کہ یہ رسول اللہ کی حدیث ہے۔۔۔۔

عمرو بن عبید:::

یہ کذاب راوی تھا اور احادیث گھڑ کر اپنے باطل عقائد کی تبلیغ کرتا تھا۔۔۔۔۔

ابوشیبہ قاضی واسط:::

اس سے روایت لینے سے منع کیا گیا ہے۔۔۔۔

صالح مری:::

صالح مری ایک جھوٹا راوی تھا۔۔۔۔

حسن بن عمارہ:::

محدثین اس کی روایت کو بیان نہیں کرتے تھے کیونکہ یہ جھوٹا تھا۔۔۔۔

زیاد بن میمون، خالد بن محدوج:::

یہ دونوں جھوٹے راوی تھے۔۔۔۔۔

زیاد بن میمون نے علماء کے سامنے خود اقرار کیا کہ اس نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے جھوٹی روایات بیان کی ہیں اور توبہ کی لیکن پھر توبہ توڑ دی۔۔۔۔۔

عبدالقدوس:::

یہ کثرت سے غلطیاں کرتا تھا جھوٹا راوی تھا۔۔۔۔۔

ابان بن ابی عیاش:::

ابان بن ابی عیاش ایک جھوٹا راوی تھا،، اس کے شاگرد حمزہ زیات نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اور ایک ہزار روایات جو ابان سے روایت کی تھیں پیش کیں،، تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف پانچ کی تصدیق کی۔۔۔۔۔

اسماعیل بن عیاش:::

اس کے بارے میں محدثین کا کہنا ہے اگر یہ کسی معروف راوی سے بھی روایت کرے تب بھی قبول نہ کی جائے۔۔۔۔

محمد بن عبدالرحمن، ابو حویرث، شعبہ، صالح، حرام بن عثمان:::

ان پانچوں کے بارے امام مالک نے فرمایا کہ یہ ثقہ نہیں تھے۔۔۔

شرحبیل بن سعد:::

یہ متہم بالکذب تھا۔۔۔

عبداللہ بن محرر:::

اس کے بارے میں عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر مجھے اختیار دیا جائے کہ پہلے جنت میں جانا ہے یا عبداللہ بن محرر سے ملاقات کرنی ہے تو میں ملاقات اختیار کرتا لیکن جب میں نے اس کی تحقیق کی تو مجھے اونٹ کی مینگنی سے برا لگا۔۔۔۔

یحییٰ بن ابی انیسہ:::

یہ کذاب تھا حتیٰ کہ اس کے بھائی زید بن ابی انیسہ نے اس سے روایت لینے سے منع کر دیا۔۔۔۔

فرقد:::

یہ حدیث روایت کرنے کا اہل نہیں تھا۔۔۔

محمد بن عبداللہ بن عبید:::

یہ ضعیف راوی تھا،، یحییٰ بن سعید قطان فرماتے ہیں مجھے نہیں لگتا کہ اس شخص سے کوئی بندہ حدیث لیتا ہو۔۔۔

حکیم بن جبیر، عبدالاعلی، موسی بن دھقان، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ مدنی:::

ان چاروں کو یحییٰ بن سعید قطان نے ضعیف قرار دیا۔۔۔

سوال:::عبداللہ بن مبارک نے کن تین لوگوں سے کچھ بھی لکھنے کو منع کیا؟؟؟

جواب:::

(1)عبیدہ بن معتب

(2)سری بن اسماعیل

(3)محمد بن سالم

سوال:::کیا امام حسن بصری اور سعید بن مسیب نے کسی بدری صحابی سے روایت بیان کی؟؟؟

جواب:::ان دونوں نے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی بھی بدری صحابی سے براہ راست کوئی روایت نہیں لی۔۔۔۔

سوال::: کیا کسی ضعیف راوی کا ضعف بیان کرنا اس کی غیبت کہلائے گا؟؟؟

جواب::: جی نہیں بلکہ ضعف بیان کرنا ہوگا کیونکہ احادیث میں حلال و حرام، امر و نھی، ترغیب و ترھیب کا بیان بکثرت آیا ہے اگر کسی راوی کی عدم ثقاہت کو جانتے ہوئے اس پہ تبصرہ کیے بغیر اس کی روایت بیان کی گئی تو یہ عوام کے ساتھ خیانت ہوگی لہذا اگر کسی راوی میں کوئی عیب موجود ہے تو اسے ضروری طور پر بیان کرنا ہوگا۔۔۔۔

((باب صحۃ الاحتجاج بالحدیث المعنعن اذا أمکن لقاء المعنعین ولم یکن فیھم مدلس))

سوال::: حدیث معنعن کسے کہتے ہیں؟؟؟

جواب::: وہ حدیث جس کی سند میں لفظ """عن""" آجائے حدیث معنعن کہلاتی ہے۔۔۔۔

سوال::: کیا حدیث معنعن کے قبول کرنے کے لیے ملاقات کا ثابت ہونا ضروری ہے؟؟؟

جواب::: امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا یہی موقف ہے کہ اگرچہ راوی اور مروی عنہ کا زمانہ ایک ہو لیکن ان کی ملاقات ثابت ہونا ضروری ہے جب تک ملاقات پہ کوئی دلیل نہیں ملے گی روایت قبول نہیں کی جائے گی۔۔۔۔

امام مسلم رحمہ اللہ کا موقف اس کے برخلاف ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ شرط اسلاف میں سے کسی نے بیان نہیں کی لہذا اگر ایک عادل اور ثقہ شخص اپنے ہم عصر عادل اور ثقہ سے روایت کرتا ہے اور ان کی ملاقات ہونا ممکن ہو تو روایت قبول کی جائے گی البتہ اگر کسی یقینی روایت سے ثابت ہو کہ ان دونوں کی ملاقات نہیں ہوئی یا ملاقات تو ثابت ہو لیکن گفتگو کرنا ثابت نہ ہو تو پھر روایت غیر مقبول ہوگی۔۔۔۔

سوال::: وہ آئمہ کرام جو ملاقات کی شرط لگاتے ہیں اپنے دعویٰ پہ کیا دلیل دیتے ہیں؟؟؟

جواب::: ملاقات کی شرط لگانے والے ائمہ کرام مثلاً امام بخاری وغیرہ یہ دلیل دیتے ہیں کہ مرسل روایت میں راوی اور مروی عنہ نے نہ ملاقات کی ہوتی ہے اور نہ ہی ایک دوسرے کو دیکھا ہوتا ہے اور جمہور کے نزدیک یہ روایت غیر مقبول ہے اسی لیے ہم نے ملاقات کی شرط لگائی تاکہ کسی قرینے سے ہمیں ان کے ملنے کا پتا چل جائے اور پھر ان کی ساری روایات مان لی جائیں،، اگر ملاقات ثابت نہیں تو اس میں ارسال کا احتمال ہوگا لہذا ملاقات کے ثبوت تک روایت قبول نہیں کی جائے گی۔۔۔۔

سوال::: مذکورہ بالا دلیل کا امام مسلم کیا رد کرتے ہیں؟؟؟

جواب::: امام مسلم فرماتے ہیں کہ جو قاعدہ ملاقات کی شرط لگانے والوں نے بیان کیا ہے اسے سے لازم آتا ہے کہ حدیث معنعن تب مقبول ہوگی جب ہر راوی اپنے مروی عنہ سے سماع کی تصریح کرے۔۔۔۔

اگر ایک حدیث اس سند سے مروی ہے """عن ھشام بن عروہ عن ابیہ عن عائشۃ""" تو یہ بالاتفاق قبول ہے کیونکہ ھشام کا اپنے باپ سے اور ان کا حضرت عائشہ سے سماع ثابت ہے،، لیکن امام بخاری وغیرہ کے قاعدے کے مطابق اس روایت کا غیر مقبول ہونا لازم

آئے گا کیونکہ ہوسکتا ہے ھشام جس شخص کو روایت بیان کریں وہاں سماع کی تصریح نہ کریں یا ممکن ہے ھشام نے یہ روایت کسی واسطے سے اپنے والد عروہ سے سنی ہو اور اس واسطے کو یہاں حذف کردیا ہو،، اس کی ایک مثال درج ذیل ہے:::

عن ھشام بن عروہ عن ابیہ عن عائشۃ::: کنت اطیب رسول اللہ لحلہ ولحرمہ باطیب ما أجد ((میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھتے وقت اور کھولتے وقت اعلی ترین خوشبو لگاتی))

یہی حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ یوں مروی ہے:::

عن ھشام قال اخبرنی عثمان بن عروہ عن عروہ عن عائشہ

دوسری سند میں ھشام اور ان کے والد عروہ کے درمیان ھشام کے بھائی عثمان کا واسطہ ہے۔۔۔

امام مسلم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اصل میں یہ حدیث ھشام نے اپنے بھائی عثمان سے سنی تھی لیکن ایک سند میں عثمان کا نام حذف کردیا جبکہ دوسری میں ذکر کیا تو پھر امام بخاری کے قاعدے کے مطابق ایسی روایات غیر مقبول ہوں گی جن میں راوی اپنے مروی عنہ سے سماع کی تصریح نہ کرے اگرچہ دونوں میں ملاقات ہوچکی ہو کیونکہ یہاں بھی مرسل کا احتمال پایا جارہا ہے۔۔۔۔

((کتاب فضائل القرآن وما یتعلق بہ))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کی قرأت سن کر ""یرحمہ اللہ"" کیوں کہا؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے وقت ایک آدمی کی قرأت سن کر فرمایا::: ""اللہ اس پہ رحم کرے اس نے مجھے فلاں آیت کی یاد دلادی جسے میں فلاں سورت میں چھوڑ چکا تھا""۔۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حافظ قرآن کو کس کے ساتھ تشبیہ دی؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حافظ قرآن کی مثال اونٹنی کے چرواہے کے ساتھ دی اگر ان کی نگہبانی کرتا رہے گا تو اسے قابو میں رکھے گا اگر چھوڑ دے گا تو وہ بھاگ جائے گی۔۔۔

سوال::: حافظ قرآن کو بار بار قرآن کریم پڑھنے کا حکم کیوں دیا گیا؟؟؟

جواب::: اگر وہ تلاوت نہیں کرے گا تو اسے بھلا دیا جائے گا۔۔۔

ایک اور روایت میں ہے::: قرآن یاد کرتے رہو کیونکہ یہ رسیوں سمیت بھاگنے والے اونٹوں کی بنسبت جلدی سینے سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔۔

سوال::: کیا یوں کہنا درست ہے ""میں فلاں آیت بھول گیا""؟؟؟

جواب::: ایسا کہنا درست نہیں بلکہ یوں کہا جائے ""مجھے فلاں آیت بھلادی گئی""۔۔۔۔

سوال::: کس کو آل داؤد کی خوبصورت آوازوں میں سے آواز دی گئی؟؟؟

جواب::: عبداللہ بن قیس کو

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے سال اپنی سواری پہ کون سی سورت کی تلاوت کی؟؟؟

جواب::: سورۃ الفتح

سوال::: دوران تلاوت ایک شخص کا گھوڑا کیوں بدکنے لگا؟؟؟

جواب::: ایک شخص سورت کہف کی تلاوت کر رہا تھا اسے ایک بدلی نے ڈھانپ لیا اور وہ قریب آتی گئی جس سے گھوڑا بدکنے لگا،، صبح جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا::: """وہ سکینۃ تھی جو قرآن کی وجہ سے ((بدلی کی صورت)) میں اتری۔۔۔۔۔

سوال::: حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے دوران تلاوت کیا دیکھا؟؟؟

جواب::: آپ رضی اللہ عنہ نے چھتری جیسی ایک چیز دیکھی جس میں چراغ جل رہے تھے اور اسے دیکھ کر آپ رضی اللہ عنہ کا گھوڑا بار بار بدک رہا تھا پھر آپ نے اس خوف سے تلاوت چھوڑ دی کہیں وہ گھوڑا آپ کے بیٹے یحییٰ کو کچل نہ ڈالے۔۔۔۔

صبح جب یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا::: """وہ فرشتے تھے جو تمہاری تلاوت سن رہے تھے اگر تم پڑھتے رہتے تو صبح کے وقت لوگ انہیں دیکھتے"""۔۔۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن پڑھنے اور نہ پڑھنے والے لوگوں کی کیا مثال بیان فرمائی؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: """قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال سنگترے جیسی ہے جس کا ذائقہ اور خوشبو عمدہ ہوتی ہے،، قرآن نہ پڑھنے والے مؤمن کی مثال کھجور جیسی ہے جس کا ذائقہ تو میٹھا ہوتا ہے لیکن خوشبو نہیں ہوتی،، قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحانہ ((پھول)) جیسی ہے جس کی خوشبو عمدہ ہوتی ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال اندرائن جیسی ہے جس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور خوشبو بھی نہیں ہوتی"""۔۔۔۔۔

سوال::: بمشکل قرآن پڑھنے والے کے لیے کیا اجر ہے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: """قرآن کا ماہر معزز اور فرمانبردار فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور وہ جو قرآن پڑھتے ہوئے ہکلاتا ہے اور اس کے لیے ((تلاوت کرنا)) باعث مشقت ہے اس کے لیے دو اجر ہیں"""۔۔۔۔۔

سوال::: اللہ عزوجل نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس صحابی کے سامنے قرات کرنے کا حکم دیا؟؟؟

جواب::: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے سامنے قرأت کا حکم دیا اور جب انہیں یہ بات پتا چلی کہ اللہ نے میرا نام لیا ہے تو وہ رونے لگے۔۔۔۔۔

سوال::: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کون سی سورت کی تلاوت کی؟؟؟

جواب::: سورۃ نساء کی

سوال::: حمص میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟؟؟

جواب::: حمص میں کچھ لوگوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے قرأت کرنے کے لیے کہا تو آپ نے سورۃ یوسف کی تلاوت کی،، ایک شخص کہنے لگا کہ یہ سورت ایسے نازل نہیں ہوئی،، آپ نے فرمایا تجھ پہ افسوس ہے میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنائی تھی تو انہوں نے میری تعریف کی تھی،، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے منہ سے شراب کی بو سونگی اور اسے حد لگائی۔۔۔۔

سوال::: نماز میں تین آیات پڑھنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: نماز میں تین آیات پڑھنا کسی شخص کے لیے تین موٹی حاملہ اونٹنیوں سے بہتر ہے۔۔۔۔

سوال::: کیا قرآن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا؟؟؟

جواب::: جی ہاں جیسا کہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے::: """قرآن کی تلاوت کرو بے شک وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا"""۔۔۔۔۔

سوال::: زھراوین سے کیا مراد ہے؟؟؟ نیز ان کو پڑھنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔۔

جواب::: زھراوین سے مراد سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران ہیں،، قیامت کے دن یہ دو بادلوں یا سائبان کی شکل میں آئیں گی اور اپنے پڑھنے والوں کا دفاع کریں گی۔۔۔۔۔

سوال::: کون سی سورت جادو کے اثر کو بیکار کر دیتی ہے؟؟؟

جواب::: سورۃ البقرہ

سوال::: بروز قیامت قرآن اور اس کے عاملین کو کس حال میں لایا جائے گا؟؟؟

جواب::: بروز قیامت قرآن اور اس کے عاملین کو اس حال میں لایا جائے گا ان کے آگے آگے سورۃ بقرہ اور آل عمران ہوں گی۔۔۔۔

سوال::: وہ کون سے دو نور ہیں جو صرف ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا کیے گئے؟؟؟

جواب:::(1)سورۃ فاتحہ

(2)سورۃ بقرہ کی آخری آیات

ان دونوں کو وہ فرشتہ لے کر نازل ہوا تھا جو پہلے کبھی زمین پہ نہیں اترا تھا اور وہ آسمان کے ایسے دروازے سے اتر کر آیا تھا جو پہلے کبھی نہیں کھولا گیا تھا۔۔۔۔۔

سوال::: رات کے وقت سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: جو شخص رات کے وقت ان دو آیات کو پڑھے گا وہ اس کے لیے کافی ہوں گی ((یعنی اس رات شیطان اور آفات سے حفاظت کریں گی))۔۔۔۔۔

سوال::: سورۃ کہف کی پہلی دس آیات یاد کرنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: جو سورۃ کہف کی پہلی دس آیات یاد کرے گا وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔۔۔۔

سوال:::فضیلت کے اعتبار سے قرآن کریم کی سب سے بڑی آیت کون سی ہے؟؟؟

جواب:::آیت الکرسی

سوال:::کس سورت کو قرآن کا تیسرا حصہ قرار دیا گیا؟؟؟

جواب:::سورۃ اخلاص کو

سوال:::رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے سریہ میں بھیجا گیا مرد نماز میں قرأت کا اختتام سورۃ اخلاص پہ کیوں کرتا تھا ؟؟؟

جواب:::وہ نماز کی قرأت کا اختتام سورۃ اخلاص پہ کرتا تھا کیونکہ یہ سورۃ"""رحمٰن"""کی صفت ہے اور وہ اسے پڑھنا پسند کرتا تھا،، جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پتا چلی تو آپ نے فرمایا:::"""اسے خبر دے دو کہ اللہ بھی اس سے محبت کرتا ہے"""-----

سوال:::معوذتین کی فضیلت بیان کریں----

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::"""آج رات مجھ پہ ایسی آیات نازل ہوئیں کہ ان کی مثل پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں اور وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہیں"""-----

سوال:::کن دو لوگوں کے بارے میں حسد((رشک))کرنے کی اجازت دی گئی ہے؟؟؟

جواب:::وہ شخص جسے اللہ پاک نے قرآن کا علم عطا کیا ہو اور وہ دن رات اسے پڑھتا ہو،،اور وہ شخص جسے اللہ پاک نے مال دیا ہو اور وہ دن رات اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہو----

ایک اور روایت کے مطابق تلاوت قرآن کی جگہ یہ بیان ہوا ہے کہ وہ شخص جسے اللہ پاک نے حکمت دی ہو وہ اس کے ذریعے فیصلے کرے اور لوگوں کو سکھائے((ایسے لوگوں پہ رشک کرنے کی اجازت دی گئی))------

سوال:::کیا قرآن کریم کسی قوم کی تقدیر بدل سکتا ہے؟؟؟

جواب:::جی ہاں،،اللہ پاک اس کے ذریعے بہت سی قوموں کو عروج عطا کرتا ہے اور بہت سی قوموں کو اس کے ذریعے نیچے گراتا ہے-----

سوال:::حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ہشام بن حکیم کی قرأت سن کران پہ سختی کیوں کی؟؟؟

جواب:::حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں سورۃ فرقان کو ایک دوسری قرأت میں پڑھتے دیکھا جبکہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی اور قرأت میں یہ سورت پڑھی تھی اس لیے آپ نے ایسا کیا----

سوال:::قرآن کتنی قراتوں پہ نازل ہوا؟؟؟

جواب:::قرآن سات قرائتوں پہ نازل ہوا----

سوال::: کیا قرأت کے بدلنے سے حلال و حرام والے احکامات بھی تبدیل ہو جاتے ہیں؟؟؟

جواب::: جی نہیں بلکہ قرأت کے بدلنے سے مفہوم ایک ہی رہتا ہے حلال و حرام والے احکامات تبدیل نہیں ہوتے۔۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری دعا کس دن کے لیے مؤخر کر کے رکھی؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری دعا اس دن کے لیے مؤخر کر رکھی ہے جس دن تمام مخلوق حتی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی آپ کی طرف راغب ہوں گے ((یعنی تیسری دعا آخرت کے دن کے لیے محفوظ کر رکھی ہے))۔۔۔۔

سوال::: قرآن کی مختلف قرأتیں ہونے کی کیا وجہ ہے؟؟؟

جواب::: اس کی وجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا ہے،، روایت میں ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی::: اللہ آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ کی امت ایک حرف ((یعنی ایک قرأت)) پہ قرآن پڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: میں اللہ سے عافیت اور مغفرت طلب کرتا ہوں میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی ،، پھر جبرائیل علیہ السلام دوسری دفعہ حاضر ہوئے اور دو قرأتوں پہ پڑھنے کا حکم عرض کیا،، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہی جواب ارشاد فرمایا پھر تیسری دفعہ بھی ایسا ہی ہوا اور آخر کار چوتھی مرتبہ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی کہ اللہ آپ کو حکم دیتا ہے آپ کی امت سات حروف پہ قرآن پڑھے اور وہ جس حرف پہ بھی پڑھیں گے درست پڑھیں گے۔۔۔۔

سوال::: ایک رکعت میں مفصل سورتیں پڑھنے والے کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا نیز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت کا کیا انداز بیان کیا؟؟؟

جواب::: ایک رکعت میں مفصل سورتیں پڑھنے والے کے بارے میں آپ نے فرمایا::: کیا تم شعر کی طرح تیز تیز پڑھتے ہو؟؟؟ کچھ قومیں ایسی ہیں جو قرأت کرتی ہیں لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا لیکن جب دل میں اتر کر راسخ ہو جائے تو بہت نفع دیتا ہے۔۔۔۔

پھر آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت کا انداز بیان کیا کہ میں ان ایک جیسی سورتوں کو جانتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملا کر پڑھتے تھے،، آپ نے بیس مفصل سورتیں بتائیں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو دو کر کے ایک رکعت میں پڑھتے تھے۔۔۔۔

سوال::: آیت ""فھل من مدکر"" میں لفظ ""مدکر"" کو دال کے ساتھ پڑھا جائے گا یا ذال کے ساتھ؟؟؟

جواب::: اسے دال کے ساتھ پڑھا جائے گا۔۔۔

سوال::: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت کے مطابق سورۃ اللیل کی قرأت کریں۔۔۔

جواب::: وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَىٰ

سوال::: کن تین اوقات میں نماز سے منع کیا گیا ہے؟؟؟ نیز وجہ بھی بیان فرمائیں۔۔۔

جواب:::(1)جب سورج طلوع ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اس وقت کافر اسے سجدہ کرتے ہیں۔۔۔

(2)جب سورج آسمان کے درمیان آجائے یہاں تک کہ آگے کو جھک جائے کیونکہ اس وقت جہنم کو ایندھن سے بھر کر بھڑکایا جاتا ہے۔۔۔۔

(3)جب غروب ہونے کے قریب ہو جائے یہاں تک کہ غروب ہو جائے کیونکہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور کافر اسے سجدہ کرتے ہیں۔۔۔۔

سوال:::عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت میں لوگوں کو جب بتوں کی پوجا کرتے دیکھتے تو کیا گمان کرتے تھے؟؟؟

جواب:::آپ رضی اللہ عنہ یہ گمان کرتے تھے کہ لوگ گمراہی پہ ہیں۔۔۔۔

سوال:::حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ نے کیسے اسلام قبول کیا؟؟؟

جواب:::انہیں خبر ملی کہ مکہ میں ایک آدمی ہے جو غیب کی خبریں بتاتا ہے چنانچہ یہ مکہ حاضر ہوئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی اللہ نے آپ کو کیا پیغام دے کر بھیجا ہے؟؟؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::اللہ نے مجھے صلہ رحمی، بتوں کو توڑنے، اللہ پاک کو ایک قرار دینے، اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانے کا پیغام دے کر بھیجا ہے،، پھر عمرو بن عبسہ مسلمان ہو گئے اور اپنے علاقے میں واپس چلے گئے۔۔۔۔۔

سوال:::وضو کرنے کی فضیلت بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::جب کوئی شخص وضو کرتا ہے تو جن جن اعضاء کو دھوتا ہے ان کے گناہ دھلتے جاتے ہیں۔۔۔۔

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد دو رکعات کیوں ادا کیں؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کے بعد دو رکعات ادا فرماتے تھے لیکن ایک دن بنو عبد القیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ دو رکعات نہ پڑھ سکے لہذا عصر کے بعد ادا فرمائیں۔۔۔۔

سوال:::حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے قول کے مطابق کون سی رکعات ہیں جنہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی نہیں چھوڑا؟؟؟

جواب:::دو رکعت فجر سے پہلے

دو رکعت عصر کے بعد

سوال:::مدینہ منورہ میں مغرب کے وقت مؤذن کی اذان کے فوراً بعد لوگ کیا کرتے تھے؟؟؟

جواب::: مغرب کے وقت مؤذن کی اذان کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے لوگ دو رکعات نماز ادا کیا کرتے تھے ((خلفائے راشدین،احناف اور مالکیہ کے نزدیک یہ دو رکعات مسنون نہیں ہیں))۔۔۔۔

سوال::: نماز خوف کا طریقہ بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: نماز خوف کا طریقہ یہ ہے کہ ایک جماعت دشمن سے لڑے اور دوسری جماعت کو امام ایک رکعت نماز پڑھائے،، ایک رکعت پڑھ کر یہ جماعت دشمن سے لڑنے چلی جائے پھر پہلی جماعت آکر امام کے پیچھے ایک رکعت ادا کرے،، امام تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے لیکن یہ جماعت سلام نہ پھیرے بلکہ پھر دشمن کے مقابلے میں چلی جائے،، پھر دوسری جماعت آکر الگ الگ بغیر قرأت کے ایک رکعت پڑھے کیونکہ وہ لاحق ہیں اور تشہد پڑھ کر سلام پھیر دیں پھر دشمن کے سامنے چلے جائیں،، پھر پہلی جماعت آکر قرآت کے ساتھ ایک رکعت ادا کرے کیونکہ وہ مسبوق ہیں اور تشہد پڑھ کر سلام پھیر دیں۔۔۔۔

یہ طریقہ احناف کے نزدیک ہے۔۔۔۔

سوال::: کس غزوہ کے موقع پہ ایک کافر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی تلوار سے شہید کرنے کی کوشش کی؟؟؟

جواب::: یہ واقعہ غزوہ ذات الرقاع کے موقع پہ پیش آیا تھا،، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سایہ دار درخت کے نیچے تشریف فرما تھے اور آپ کی تلوار مبارک درخت پہ لٹک رہی تھی،، ایک کافر آیا اور اس نے تلوار پکڑ کر پوچھا کیا آپ کو مجھ سے ڈر لگ رہا ہے؟؟؟ آپ نے فرمایا::: نہیں،، اس نے کہا::: آپ کو کون بچائے گا؟؟؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اللہ مجھے تم سے بچائے گا،، پھر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ڈرانے دھمکانے کی وجہ سے اس نے تلوار دوبارہ درخت کے ساتھ لٹکا دی۔۔۔۔۔

((کتاب البیوع))

((باب ابطال بیع الملامسۃ والمنابذۃ))

سوال::: بیع ملامسہ اور بیع منابذہ کی تعریف اور حکم لکھیں۔۔۔۔

جواب:::

بیع ملامسہ::: بیع ملامسہ یہ ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کا کپڑا چھو لے اور اس سے بیع مکمل ہو جائے۔۔۔۔

بیع منابذہ::: بیع منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنا کپڑا دوسرے کی جانب پھینکے اور وہ اپنا کپڑا پہلے کی جانب پھینکے اور بغیر رضامندی کے یہ بیع مکمل ہو جائے۔۔۔۔

ان دونوں بیوع سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔۔۔۔

((باب تحریم بیع حبل الحبلۃ))

سوال::: بیع حبل الحبلۃ سے کیا مراد ہے؟؟؟ کیا یہ جائز ہے؟؟؟

جواب::: بیع حبل الحبلۃ یہ ہے کہ اونٹنی اس شرط پہ خریدی جائے کہ یہ اولاد جنے گی اور پھر آگے جب اس کی اولاد حاملہ ہوگی یا اولاد کی اولاد ہوگی تب پیسے دیئے جائیں گے،، اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔۔۔۔۔

((باب بطلان بیع الحصاۃ والبیع الذی فیہ غرر))

سوال::: بیع حصاۃ اور بیع غرر کی تعریف مع حکم بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::

بیع حصاۃ::: بیع حصاۃ یہ ہے کہ کوئی شخص کسی سے کہے کہ آپ کنکری پھینکو وہ جس کپڑے پہ گرے گی وہ تمہارا ہوگا یا کوئی کسی کو یوں زمین بیچے کہ تم کنکری پھینکو جہاں تک کنکری گرے گی وہاں تک کی زمین تمہاری ہوگی۔۔۔۔۔

بیع غرر::: غرر کا مطلب دھوکہ دینا ہے،، بیع غرر کسی معدوم اور مجھول چیز کی بیع کرنا یا ایسی چیز کی بیع کرنا جسے بائع مشتری کے سپرد کرنے پہ قادر نہ ہو مثلاً پانی میں مچھلی کی بیع کرنا وغیرہ۔۔۔۔

ان دونوں بیوع سے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔۔۔۔

((باب تحریم بیع الرجل علی بیع اخیہ الخ))

سوال::: بیع پہ بیع کرنے سے کیا مراد ہے اور اس کا شرعی حکم بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: بیع پہ بیع کرنے سے مراد یہ ہے کہ دو شخص ایک چیز کی بیع پہ راضی ہوگئے ہوں اور دوسرا شخص آکر بائع کو کہے میں تمہیں زیادہ پیسے دیتا ہوں یہ چیز مجھے دے دو یا فریقین کے راضی ہونے کے بعد کوئی شخص مشتری سے کہے میں تمہیں کم قیمت پہ فروخت کرتا ہوں مجھ سے لے لو تو یوں دونوں صورتوں میں کسی نہ کسی کا نقصان ہوگا لھذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔۔۔

امام اعظم کے نزدیک یہ بیع تو منعقد ہو جائے گی لیکن ایسا کرنے والا گنہگار ہوگا۔۔۔۔۔

سوال::: لایخطب علی خطبۃ اخیہ سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: اس کا مطلب ہے جب ایک مسلمان کی کسی جگہ شادی طے ہو تو دوسرے کے لئے وہاں پیغام دینا جائز نہیں کیونکہ اس میں دوسرے مسلمان کی حق تلفی ہوتی ہے اور اگر ابھی نسبت طے نہیں ہے، تو پیغام دینے میں کوئی مضائقہ و حرج نہیں۔۔۔۔۔

سوال::: بیع نجش سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: بیع نجش یہ ہے کہ ایک شخص کسی چیز کو خریدنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اس کے باوجود اس کی قیمت میں اضافہ کر دے تاکہ دیگر گاہک اس چیز کو مہنگے داموں خریدیں،،اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے کیونکہ اس میں دھوکہ دینا پایا گیا ہے البتہ یہ بیع منعقد ہو جائے گی لیکن ناجش گنہگار ہوگا۔۔۔

سوال:::""ولا تصروا الابل والغنم""اس عبارت کی وضاحت کریں۔۔۔

جواب:::اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص بکری یا اونٹ جس کی بیع کرنی ہو اس کا دودھ نہ نکالے بلکہ تھنوں میں رہنے دے تاکہ دیکھنے سے معلوم ہو کہ یہ جانور کثیر دودھ دیتا ہے،،اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے البتہ اگر کوئی خرید کر اس کا دودھ دھوئے تو اسے اختیار ہے چاہے تو اس جانور کو رکھ لے یا ایک صاع کھجور کے ساتھ اسے واپس لوٹا دے۔۔۔۔

((باب تحریم تلقی الجلب))

سوال:::تلقی جلب پہ مختصر نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب:::تلقی جلب سے مراد یہ ہے کہ شہر آنے والے قافلوں کو شہر سے باہر جا کر مل لینا اور ان سے سستے داموں چیزیں خرید لینا اور شہر لا کر مہنگے داموں بیچنا۔۔۔

شوافع اور مالکیہ کے نزدیک یہ حرام ہے جبکہ امام اعظم فرماتے ہیں اگر اس سے لوگوں کو نقصان نہ ہو تو جائز ہے اگر نقصان ہو تو پھر مکروہ ہے۔۔۔

یہ بات یاد رہے کہ جب قافلے والے شہر پہنچ کر دیکھیں کہ شہر میں ریٹ کچھ اور چل رہا ہے جبکہ شہر سے باہر ہمیں کچھ اور بتا کر دھوکے سے مال لیا گیا ہے تو انہیں اپنا مال واپس لینے کا اختیار ہے۔۔۔

((باب تحریم بیع الحاضر للبادی))

سوال:::بیع الحاضر للبادی کی وضاحت کریں۔۔۔

جواب:::اس سے مراد یہ ہے کہ ایک دیہاتی شہر آیا تاکہ اس دن کے ریٹ کے مطابق اپنی چیز بیچے لیکن ایک شہری نے اس سے مل کر کہا کہ تم اپنا مال مجھے دے دو میں اسے مہنگا کر کے بیچوں گا،،اس چیز سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔۔۔

شوافع کہتے ہیں کہ یہ بیع اس وقت حرام ہوگی جب بیع کرنے والے کو اس کی حرمت کا علم ہو اور مبیع ایسی چیز ہو جس کی عام لوگوں کو حاجت ہوتی ہے مثلاً کھانا وغیرہ اگر وہ ایسی چیز ہے جس کی عام طور پر حاجت نہیں ہوتی تو بیع جائز ہے۔۔۔

احناف کہتے ہیں کہ اگر اس سے شہر والوں کو نقصان ہوگا تو بیع حرام ہے اگر ضرر نہیں پایا جاتا تو بیع درست ہوگی۔۔۔

((باب بطلان بیع المبیع قبل القبض))

سوال::: مبیع پہ قبضے سے پہلے اس کی بیع کرنے کا کیا حکم ہے؟؟؟اختلاف آئمہ بیان کریں۔۔۔

جواب::: حدیث مبارکہ میں قبضے سے پہلے مبیع کی بیع کرنے سے منع کیا گیا ہے،،آگے آئمہ کرام میں کچھ اختلاف ہے:::

امام شافعی فرماتے ہیں کہ مبیع چاہے غلہ ہو، منقولی چیز ہو((جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاسکتا ہو))یا غیر منقولی چیز ہو((مثلاً گھر، زمین وغیرہ))اسے قبضے سے پہلے بیچنا جائز نہیں۔۔۔

احناف کے نزدیک مبیع اگر غیر منقولی چیز کے علاوہ ہو تو پھر قبضے سے پہلے بیچنا جائز نہیں۔۔۔

امام مالک کے نزدیک صرف غلے میں قبضے سے پہلے بیع نہیں کی جاسکتی بقیہ اشیاء میں جائز ہے۔۔۔

سوال::: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان کو کس بات پہ زجر و توبیخ کی؟؟؟

جواب:::اس نے بیع صکاک کو حلال قرار دیا تھا۔۔۔

سوال::: بیع صکاک سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: بیع صکاک کو ایک مثال سے سمجھیے:::

عمرو نے زید سے ایک ہزار روپیہ بطور قرض لیا اور اس کی ایک دستاویز بنادی گئی کہ عمرو نے زید سے اتنا قرض لیا ہے اور فلاں تاریخ کو واپس کرے گا،،زید کو پیسوں کی جلد ضرورت تھی لہذا وہ بکر کے پاس گیا اور وہ دستاویز اسے 950 روپے کے عوض بیچ دی تاکہ زید کو پیسے جلدی مل جائیں اور جب مقررہ مدت آئے گی تو بکر عمرو سے قرض وصول کرلے گا اور اسی وصول کرنے کے عوض بکر نے پچاس روپے کمیشن لیا تھا،،اس بیع سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔۔۔۔

سوال::: عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لوگوں کو کیوں مارا جاتا تھا؟؟؟

جواب:::لوگوں کو اس لیے مارا جاتا تھا کیونکہ وہ اندازے سے اناج خرید کر اپنے گھر منتقل کرنے سے پہلے((مراد یہ ہے کہ قبضہ کرنے سے پہلے))آگے بیچ دیتے تھے۔۔۔۔

((باب تحریم بیع صبرۃ التمرالخ))

سوال::: کیا کھجور کے مجہول مقدار والے ڈھیر کی معلوم مقدار والے ڈھیر کے بدلے بیع کرسکتے ہیں؟؟؟

جواب::: جی نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا،،اس بیع میں سود کا احتمال ہے کیونکہ یہاں دونوں طرف کی مبیع کی جنس ایک ہے اور جب ایک جنس ہو تو انہیں برابر برابر کرکے بیچنا ہوتا ہے ورنہ یہ سود ہوگا،،چونکہ یہاں کمی بیشی کی وجہ سے سود کا احتمال ہے لہذا یہ بیع درست نہیں۔۔۔۔

((باب ثبوت خیار المجلس))

سوال::: خیار مجلس کے بارے میں آئمہ کرام کا اختلاف بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: خیار مجلس کے بارے میں شوافع اور حنابلہ کا مؤقف یہ ہے کہ یہ ثابت ہے،، بائع اور مشتری کو مجلس کے ختم ہونے تک بیع فسخ کرنے کا اختیار ہے جب کوئی ایک مجلس سے اٹھ جائے گا تب یہ اختیار ختم ہو جائے گا اور بیع منعقد ہو جائے گی۔۔۔۔

ان کی دلیل یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::

بائع اور مشتری جب تک جدا نہ ہوں انہیں دوسرے کا عقد فسخ کرنے کا اختیار ہے سوائے خیار شرط میں ((یعنی خیار شرط مجلس کے ختم ہونے سے ختم نہیں ہوگا بلکہ معینہ مدت تک باقی رہے گا))۔۔۔۔۔

احناف اور مالکیہ کے نزدیک خیار مجلس ثابت نہیں،، جس دلیل سے شوافع اور حنابلہ نے استدلال کیا اس کے بارے میں احناف اور مالکیہ کہتے ہیں کہ یہاں اجسام کا جدا ہونا مراد نہیں بلکہ اقوال کا جدا ہونا مراد ہے یعنی جب ایجاب و قبول ہو گیا تو بیع لازم ہو جائے گی اسے فسخ کرنے کا اختیار نہیں ہوگا البتہ اگر خیار شرط موجود ہو تو پھر معینہ مدت کے اندر اندر فسخ کرنے کا اختیار ہوگا۔۔۔۔

سوال::: خیار شرط کی مدت کتنی ہے؟؟؟

جواب::: امام اعظم کے نزدیک اس کی مدت تین دن ہے۔۔۔۔

سوال::: کس عمل کی وجہ سے بیع میں برکت ہوتی ہے اور کس عمل کی وجہ سے برکت مٹادی جاتی ہے؟؟؟

جواب::: دوران بیع اگر بائع اور مشتری ایک دوسرے سے سچ بولیں اور عیب نہ چھپائیں تو بیع میں برکت ہوگی البتہ اگر جھوٹ بولیں گے اور عیب چھپائیں گے تو برکت مٹادی جائے گی۔۔۔۔۔

سوال::: حکیم بن حزام کہاں پیدا ہوئے اور کتنی عمر میں وفات پائی؟؟؟

جواب::: حکیم بن حزام کعبہ میں پیدا ہوئے تھے اور 120 سال عمر پائی۔۔۔۔۔

((باب من یخدع فی البیع))

سوال::: بیع میں دھوکہ کھانے والے شخص سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟؟؟

جواب::: ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی کہ انہیں بیع میں دھوکہ ہو جاتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جب تم کسی شخص سے بیع کرو تو اسے کہہ دیا کرو """لا خلابة"""((یعنی کوئی دھوکا نہیں ہوگا)) تو وہ صاحب جب کسی سے بیع کرتے تو کہتے """لا خیابة"""

سوال::: وہ صاحب لا خلابة کی بجائے لا خیابة کیوں کہتے تھے؟؟؟

جواب::: وہ لا خلابۃ نہیں کہ پاتے تھے کیونکہ ایک جنگ میں پتھر لگنے کی وجہ سے ان کی زبان اور عقل میں کچھ نقص واقع ہو گیا تھا لہذا ان سے """لام"""کا تلفظ ادا نہیں ہوتا تھا وہ"""لا خلابۃ"""کی بجائے"""لا خیابۃ"""کہتے تھے۔۔۔۔

((باب النھی عن بیع الثمار قبل الخ))

سوال::: کب پھلوں کی بیع کرنے سے منع کیا گیا ہے؟؟؟

جواب::: جب تک پھلوں کی صلاحیت ظاہر نہ ہو جائے تب تک ان کی بیع سے منع کیا گیا جیسا کہ ابن عمر کا فرمان ہے::: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بائع اور مشتری کو پھلوں کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے ان کی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔۔۔

سوال::: پھلوں کی صلاحیت ظاہر ہونے سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: صلاحیت ظاہر ہونے سے مراد ان کا سرخ وزرد ہونا اور آفات سے محفوظ ہونا ہے۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجوروں کی بیع کرنے کی کب اجازت دی؟؟؟

جواب::: ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں::: رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی بیع سے منع فرمایا حتی کہ وہ اس سے خود کھا سکے یا وہ کھائے جانے کے قابل ہو جائے، اور یہاں تک کہ اس کا وزن کیا جا سکے میں نے کہا::: اس کا وزن کیے جانے سے کیا مراد ہے؟؟؟ان کے پاس موجود ایک شخص نے کہا::: اس (کے وزن) کا اندازہ لگایا جا سکے۔۔۔

((باب تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا))

سوال::: بیع مزابنہ اور محاقلہ کی تعریف وحکم بیان کریں۔۔۔

جواب:::

بیع مزابنہ::: بیع مزابنہ یہ ہے کہ تازہ کھجوروں کو خشک کھجوروں کے بدلے بیچا جائے،، یہ بھی تعریف بیان کی گئی ہے کہ درخت پہ لگی کھجوروں کو درخت سے اتاری گئی کھجوروں کے بدلے بیچنا بیع مزابنہ ہے۔۔۔

بیع محاقلہ::: بیع محاقلہ یہ ہے کہ کھیت کی کھڑی ہوئی فصل ((جسے ابھی تک کاٹا نہ گیا ہو)) کو اناج کے بدلے فروخت کر دیا جائے۔۔۔

ان دونوں بیوع سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔۔۔

سوال::: کیا کسی صورت میں تازہ کھجوروں کو خشک کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت ہے؟؟؟

جواب:::جی ہاں،، عرایا کی صورت میں تازہ کھجوروں کو خشک کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت ہے،، عرایا یہ ہے کہ ایک شخص نے کسی کو اپنے کھجوروں کے باغ سے ایک یا چند درخت تحفتاً دے دیئے،، اب وہ اس باغ میں ہبہ کیے گئے درختوں کی وجہ سے بار بار آتا ہے جو کہ مالک کو گراں گزرتا ہے لہذا وہ خشک کھجوریں دے کر اس درخت پہ لگی ہوئی تازہ کھجوروں کی بیع کر سکتا ہے۔۔۔۔

((باب من باع نخلا علیہا تمر))

سوال:::درخت کی بیع میں اس کا پھل شامل ہو گا یا نہیں؟؟؟

جواب::: پھل بائع کے لیے ہی ہوں گے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:::

جس نے پیوند لگی کھجوروں کو بیچا تو اس کا پھل بائع کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار ان کی شرط لگائے۔۔۔۔

اب یہاں تھوڑی سی تفصیل ہے کہ احناف کے نزدیک درخت میں چاہے پیوند کاری ہو چکی ہو یا نہ ہوئی ہو ہر حال میں پھل بائع کے ہیں جبکہ شوافع اور مالکیہ کا کہنا ہے اگر پیوند کاری کرنے کے بعد درخت فروخت کیا تو پھل بائع کے ہوں گے الا یہ کہ خریدار ان پھلوں کو خریدنے کی بھی شرط لگائے اگر پیوند کاری کرنے سے پہلے درخت فروخت کیا تو پھل مشتری کے ہوں گے الا یہ کہ بائع نے پھلوں کو اپنے پاس رکھنے کی شرط لگائی ہو تو پھر بائع کے ہوں گے۔۔۔۔۔

سوال:::کیا غلام کی بیع میں اس کا مال بھی شامل ہو گا؟؟؟

جواب:::غلام کی بیع کرنے میں اس کا مال شامل نہیں ہو گا کیونکہ غلام اپنے مال کا مالک نہیں ہوتا بلکہ اس کا آقا ہی اصل مالک ہوتا ہے،، البتہ اگر خریدار غلام کے مال کو خریدنے کی بھی شرط لگائے تو پھر غلام کا مال اس خریداری میں شامل ہو گا اور مشتری کے لیے ہو گا۔۔۔۔

اب یہاں امام شافعی اور امام مالک کے درمیان ایک چھوٹا سا اختلاف ہے کہ جب خریدار نے مال کو بھی بیع میں شامل کرنے کی شرط لگائی تو امام شافعی کے نزدیک دیکھا جائے گا کہ غلام کے پاس کون سا مال ہے؟؟؟ اگر وہ مال دراہم ہیں تو مشتری دراہم دے کر انہیں نہیں خرید سکتا کیونکہ سود پایا جائے گا اگر وہ مال دینار ہے تو مشتری دینار دے کر وہ مال نہیں خرید سکتا۔۔۔۔

امام مالک حدیث کے مطلق ہونے سے استدلال کرتے ہیں ان کے نزدیک غلام کا مال اگر دراہم ہے تو دراہم دے کر خریدا جا سکتا ہے اگر دینار ہے تو دینار دے کر بھی خریدا جا سکتا ہے۔۔۔۔

((باب النھی عن المحاقلہ والمزابنہ وعن المخابرہ الخ))

سوال:::بیع مخابرہ اور معاومہ کی تعریف کریں۔۔۔۔

جواب::: بیع مخابرہ یہ ہے کہ کوئی شخص کسی کو اپنی زمین دے اور دوسرا اس میں کھیتی باڑی کرے اور پیداور کو طے شدہ حصے کے مطابق تقسیم کرلیا جائے۔۔۔۔

بیع معاومہ یہ ہے کہ اپنے درختوں کے پھلوں کو چند سالوں کے لیے فروخت کر دینا،، اسے بیع معاومہ اور بیع السنین بھی کہا جاتا ہے۔۔۔۔

ان دونوں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔۔۔۔

سوال::: بیع میں استثناء سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب:::اس کو ایک مثال سے سمجھیں کہ ایک شخص کسی کو کھانے کا ڈھیر فروخت کرے اور کہے اس میں سے اتنا صاع غلہ میرا ہے تو یہ ناجائز ہے کیونکہ ڈھیر کی بقیہ مقدار مجہول ہے البتہ اگر ڈھیر کی مقدار معلوم ہو اور معین مقدار کا استثناء کیا جائے تو پھر یہ استثناء جائز ہے۔۔۔۔

((باب کراء الارض))

سوال::: کسی کی ملکیت میں اضافی زمین ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے؟؟؟

جواب:::اسے چاہیے کہ خود اس میں کھیتی باڑی کرے اگر خود نہیں کرنی تو اپنے بھائی کو کھیتی کرنے کے لیے بغیر کرائے پہ دے دے وگرنہ اپنے پاس ہی روک کر رکھے۔۔۔۔۔

سوال::: کیا زمین کو کرائے پہ دینا جائز ہے؟؟؟

جواب:::مالکیہ کے ہاں زمین کو اناج کے علاوہ سونا چاندی اور دیگر کرنسی کے بدلے کرائے پہ دیا جاسکتا ہے جبکہ آئمہ ثلاثہ اور جمہور فقہاء کے نزدیک زمین کو اناج، سونے، چاندی، کرنسی اور کپڑے وغیرہ کے عوض کرائے پہ دیا جاسکتا ہے۔۔۔۔

سوال::: حقول سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: حقول سے مراد زمین کو کرائے پہ دینا ہے۔۔۔۔

((کتاب الفرائض))

سوال::: کیا دو مختلف مذاہب رکھنے والے شخص ایک دوسرے کے وارث بن سکتے ہیں؟؟؟

جواب:::جی نہیں جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے::: مسلمان کافر کا وارث نہیں بنتا اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنتا ہے۔۔۔۔

سوال:::اہل فرائض کو ان کا حصہ دینے کے بعد بقیہ بچ جانے والا مال کسے دیا جائے گا؟؟؟

جواب:::بقیہ بچ جانے والا مال مذکر عصبہ کو دیا جائے گا۔۔۔

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس صحابی کے ساتھ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے گئے؟؟؟

جواب:::حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ

سوال:::آیت""یَسۡتَفۡتُونَكَ قُلِ اللّٰہُ یُفۡتِیکُمۡ فِی الۡکَلٰلَةِ""کا شان نزول بیان کریں۔۔۔

جواب:::حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کرنے گئے،،ان پہ بیہوشی طاری تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا پانی ان پہ ڈالا جس سے انہیں کچھ افاقہ ہوا،،پھر انہوں نے عرض کی کہ میں اپنے مال کے بارے میں کیسے فیصلہ کروں؟؟؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی۔۔۔

سوال:::حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کس مسئلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سب سے زیادہ رجوع کیا؟؟؟

جواب:::آپ نے کلالہ کے مسئلہ میں سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب رجوع کیا حتی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سینے میں انگلی مبارک چبھو کر فرمایا:::کیا تمہیں موسم گرما میں سورۃ نساء کی آخری نازل ہونے والی آیت کافی نہیں؟؟؟

سوال:::سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت اور سورت کون سی ہے؟؟؟

جواب:::سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت""یَسۡتَفۡتُونَكَ قُلِ اللّٰہُ یُفۡتِیکُمۡ فِی الۡکَلٰلَةِ""ہے اور سب سے آخر میں مکمل نازل ہونے والی سورت""سورۃ التوبہ""ہے۔۔۔۔

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاتے تھے؟؟؟

جواب:::جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دریافت فرماتے کہ اس پہ قرض تو نہیں؟؟؟اگر اس نے قرض ادا کرنے کی مقدار مال چھوڑا ہوتا تو اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے وگرنہ فرماتے:::اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو۔۔۔

لیکن جب فتوحات شروع ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::میں مومنین سے ان کی جانوں کی بنسبت زیادہ قریب ہوں تو جو شخص فوت ہو جائے اور اس پر قرض ہو اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے اور جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے وارثوں کا ہے۔۔۔۔

((کتاب الجہاد والسیر))

((باب جواز الاغارۃ علی الکفار الخ))

سوال:::کیا اطلاع دیئے بغیر کفار پہ حملہ کر سکتے ہیں؟؟؟

جواب:::اگران تک اسلام کی دعوت پہنچ چکی ہے تو بتائے بغیر حملہ کیا جاسکتا ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی مصطلق پہ حملہ کیا ان کے مردوں کو قتل کیا بچوں کو قیدی بنایا۔۔۔

سوال:::حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟؟؟

جواب:::ان کا تعلق بنی مصطلق سے تھا اور بنو مصطلق سے جنگ کے دوران یہ قیدی بن کر مسلمانوں کے پاس آئیں۔۔۔

((باب تامیر الامام الامراء علی البعوث الخ))

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی لشکر روانہ کرتے تو انہیں کیا نصیحت فرماتے؟؟؟

جواب:::آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لشکر کے امیر کو اللہ سے ڈرنے اور ماتحت مجاہدین سے بھلائی کرنے کا حکم دیتے،، پھر لشکر والوں کو نصیحت فرماتے کہ اللہ کا نام لے کر جہاد کرو،، خیانت، مثلہ، بدعہدی، اور بچوں کے قتل سے منع فرماتے،، پھر فرماتے کہ دشمنوں کو تین باتوں کی طرف بلانا:::(1)اسلام کی دعوت دینا اگر قبول کرلیں تو جنگ سے رک جانا(2)اگر اسلام قبول نہ کریں تو جزیہ کا مطالبہ کرنا اگر قبول کرلیں تو جنگ سے رک جانا(3)اگر جزیہ دینے سے بھی انکار کردیں تو پھر اللہ سے مدد طلب کرتے ہوئے جنگ لڑنا۔۔۔

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن روانہ کرتے وقت کیا نصیحت فرمائی؟؟؟

جواب:::آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرنا انہیں مشکل میں نہ ڈالنا،، انہیں خوشخبری دینا متنفر نہ کرنا،، آپس میں اتفاق رکھنا اختلاف نہ کرنا۔۔۔

((باب تحریم الغدر))

سوال:::غدر کرنے والوں کے ساتھ قیامت کے دن کیا معاملہ کیا جائے گا؟؟؟ اور سب سے بڑا غدر کس کا ہوگا؟؟؟

جواب:::ہر غدر کرنے والے کے لیے بروز قیامت اس کی سرین کے پاس جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا یہ فلاں بن فلاں کے غدر کی علامت ہے،، سب سے بڑا غدر عوام پہ مقررہ امیر کا ہوگا۔۔۔۔

((باب جواز الخداع فی الحرب))

سوال:::کیا جنگ میں دھوکہ دینا جائز ہے؟؟؟

جواب:::جی ہاں جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:::جنگ ایک دھوکہ ہے۔۔۔

البتہ خیال رہے دھوکے کے نام پہ عہد یا امان توڑنے کی اجازت نہیں۔۔۔۔

((باب کراھۃ تمنی لقاء العدو الخ))

سوال::: کیا دشمن سے جنگ کی تمنا کرنی چاہیے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا::: دشمن سے جنگ کی تمنا نہ کرو اور جب اس سے جنگ کرو تو پھر صبر کرو۔۔۔۔۔

سوال::: جنت کس کے سائے تلے ہے؟؟؟

جواب::: جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احزاب کے موقع پہ کیا دعا فرمائی؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا::: اے اللہ!!! کتاب نازل کرنے والے،، جلد حساب لینے والے،، لشکروں کو شکست دے،، اے اللہ!!! انہیں شکست دے اور ان کے قدم لرزادے۔۔۔۔

((باب تحریم قتل النساء والصبیان))

سوال::: کیا جنگ میں دشمن کی عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا چاہیے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ میں عورتوں اور بچوں کے قتل کو ناپسند فرمایا البتہ اگر دشمن پہ رات کو حملہ کیا جائے اور انجانے میں عورتوں اور بچوں کو نقصان پہنچ جائے تو اس میں حرج نہیں۔۔۔۔

((باب جواز قطع اشجار الکفار))

سوال::: کیا جنگ میں دشمن کے باغات اور درختوں کو کاٹنے کی اجازت ہے؟؟؟

جواب::: جی ہاں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بنو نضیر کے باغات کو کاٹ کر جلا دیا تھا،، یہ بویرہ کا مقام تھا اور اسی موقع پہ یہ آیت نازل ہوئی:::

مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ۔۔۔۔

ترجمہ::: تم نے کھجور کا جو درخت کاٹ ڈالا یا اسے اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو وہ اللہ کی اجازت سے تھا اور اس لیے تاکہ وہ (اللہ) نافرمانوں کو رسوا کرے۔۔۔۔

((باب تحلیل الغنائم لھذہ الامۃ خاصۃ))

سوال:::سابقہ انبیاء میں سے ایک نبی علیہ السلام نے کن تین قسم کے لوگوں کو اپنے ساتھ جہاد پہ آنے سے منع فرمایا؟؟؟

جواب:::

(1)وہ شخص جس نے نکاح کیا اور وہ اپنی بیوی کے ساتھ رات گزارنا چاہتا ہے اور ابھی تک نہیں گزاری۔۔۔۔

(2)وہ شخص جس نے گھر بنایا لیکن ابھی تک اس کی چھت نہیں ڈالی۔۔۔۔

(3)وہ شخص جس نے حاملہ بکریاں یا اونٹنیاں خریدیں اور ان کے بچے دینے کا منتظر ہے۔۔۔۔

سوال:::ان نبی علیہ السلام نے کس وقت جہاد شروع کیا؟؟؟ نیز ان کے مال غنیمت کو آگ نے کیوں نہیں جلایا؟؟؟

جواب:::انہوں نے عصر کے وقت جہاد شروع کیا اور ان کے مال غنیمت کو آگ نے اس لیے نہیں جلایا کیونکہ ایک سپاہی نے گائے کے سر کی مقدار سونا چھپا لیا تھا لیکن جب وہ سونا مال غنیمت میں شامل کیا گیا تو پھر آگ نے اس غنیمت کو جلا ڈالا۔۔۔۔

سوال:::کیا پچھلی امتوں کے لیے بھی مال غنیمت حلال تھا؟؟؟

جواب:::جی نہیں یہ پچھلی امتوں کے لیے حلال نہیں تھا، اللہ عزوجل نے جب امت محمدیہ کا ضعف دیکھا تو اس کے لیے حلال کر دیا اور یہ اسی امت کا خاصہ ہے۔۔۔

((باب الانفال))

سوال:::سورہ انفال کی ابتدائی آیات کا شان نزول بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::ایک شخص نے مال غنیمت کے خمس میں سے کچھ لیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی یہ مجھے عطا فرما دیں پس آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انکار کر دیا تب یہ ایت نازل ہوئی:::

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ

ترجمہ:::لوگ آپ سے اموال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجئے: اموال غنیمت اللہ کے لیے اور رسول کے لیے ہیں۔۔۔۔

سوال:::حضرت سعد کے بارے میں کتنی آیات نازل ہوئیں؟؟؟

جواب:::چار آیات

سوال:::نجد کی طرف جانے والے لشکر کے ہر فرد کو مال غنیمت میں کتنے اونٹ ملے؟؟؟

جواب:::اس لشکر کے ہر ہر فرد کو مال غنیمت میں 12 اونٹ ملے اور پھر مزید ایک ایک اونٹ انہیں دیا گیا۔۔۔۔

سوال:::شارف کسے کہتے ہیں اور یہ بطور مال غنیمت کسے دیا گیا تھا؟؟؟

جواب::: شارف پختہ عمر کے اونٹ کو کہتے ہیں اور یہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیا گیا تھا۔۔۔

سوال::: غزوہ حنین میں حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟؟؟

جواب::: غزوہ حنین میں حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے ایک کافر کو دیکھا جو مسلمان کو شہید کرنے کے درپہ تھا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کا مقابلہ کر کے اسے قتل کر ڈالا،، جنگ کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان کیا کہ مقتول کا سامان قاتل کو دیا جائے گا پس حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے اپنے مقتول کے سامان کا مطالبہ کیا تو ایک شخص نے اٹھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ اس کا سامان میرے پاس ہے لیکن آپ ابو قتادہ کو میرے حق میں سامان سے دستبردار ہونے پہ منائیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا انکار کیا اور وہ مال حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کو دے دیا۔۔۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے اس مال میں سے ذرہ کو فروخت کر کے بنی سلمہ کی آبادی میں ایک باغ خریدا اور یہ وہ پہلا مال تھا جو انہوں نے مسلمان ہونے کے بعد بنایا۔۔۔

سوال::: غزوہ بدر کے دن حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ارد گرد کون کھڑے تھے؟؟؟ نیز انہوں نے کیا سوال کیا؟؟؟

جواب::: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ارد گرد دو بچے کھڑے تھے چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ کے دل میں ایک خواہش پیدا ہوئی کاش میں دو طاقتور مردوں کے درمیان ہوتا،، اسی اثنا میں دونوں بچوں نے آپ سے ابو جہل کے بارے میں پوچھا اور اسے قتل کرنے کی خواہش ظاہر کی۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ابو جہل کا سامان دونوں بچوں میں سے کسے دیا؟؟؟

جواب::: جب ان دونوں بچوں نے ابو جہل کو قتل کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان کی تلوار دیکھ کر فیصلہ فرمایا کہ تم دونوں نے اسے قتل کیا،، اس کے بعد ابو جہل کا سامان معاذ بن عمرو بن جموح کو دیا۔۔۔

ان دونوں بچوں کا نام معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء تھا۔۔۔

سوال::: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کتنا تیز دوڑتے تھے؟؟؟ مثال سے واضح کریں۔۔۔

جواب::: ایک جنگ کے موقع پہ مسلمان کھانا کھا رہے تھے کہ ایک شخص آیا اور کھانے میں شریک ہو گیا،، اسی دوران اس نے پورے لشکر کا جائزہ لیا اور پھر اپنے اونٹ پہ بیٹھ کر بھاگ گیا وہ کفار کا ایک جاسوس تھا،، مسلمانوں میں سے ایک شخص اپنی اونٹنی پہ اس کا پیچھا کرنے لگے جبکہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ پیدل ہی اس کے پیچھے دوڑ پڑے اور جا کر اس کے اونٹ کی نکیل پکڑ کر اسے بٹھایا اور پھر اس شخص کو قتل کر دیا جب واپس آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کے ساتھ آپ رضی اللہ عنہ کا استقبال کیا اور اس شخص کا سامان انہیں عطا کر دیا۔۔۔

((باب التنفیل وفداء المسلمین بالاساری))

سوال::: کیا کفار کے ساتھ قیدیوں کا تبادلہ کرنا درست ہے؟؟؟

جواب::: جی ہاں جیسا کہ ایک حدیث سے واضح ہے کہ بنو فزارہ کے ساتھ جنگ کے بعد حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کو ایک عورت بطور باندی عطا کی گئی لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے وہ عورت لے کر اس کے بدلے کفار سے مسلمان قیدیوں کو چھڑایا۔۔۔

((باب حکم الفیٔ))

سوال::: مال فیٔ کسے کہتے ہیں؟؟؟

جواب::: بغیر جنگ کے جو مال مسلمانوں کے قبضے میں آئے اسے مال فیٔ کہتے ہیں۔۔۔

سوال::: بنو نضیر کا مال کن اموال میں سے تھا؟؟؟ نیز اس کا کہاں استعمال ہوتا تھا؟؟؟

جواب::: بنو نضیر کا مال مال فیٔ میں سے تھا اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے لیے خاص تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اہل خانہ کا ایک سال کا خرچہ نکالتے اور بقیہ مال جنگی سواریوں اور ہتھیاروں کی خریداری میں لگا دیتے۔۔۔

سوال::: حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ کون کون سے صحابہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مال فیٔ کا فیصلہ کروانے کے لیے حاضر ہوئے؟؟؟ نیز آپ رضی اللہ عنہ نے کیا فیصلہ کیا؟؟؟

جواب::: حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ حضرت عثمان، حضرت عبدالرحمن بن عوف، حضرت زبیر اور حضرت سعد رضی اللہ عنہم آئے۔۔۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔۔۔

سوال::: کیا انبیاء کسی کو اپنا وارث بناتے ہیں؟؟؟

جواب::: جی نہیں انبیاء کسی کو اپنا وارث نہیں بناتے بلکہ جو وہ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔۔۔

سوال::: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کیا طلب کرنے آئیں اور انہوں نے کیا فیصلہ کیا؟؟؟

جواب::: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا مال فیٔ، باغ فدک اور خیبر کے خمس میں سے میراث کا مطالبہ کرنے کے لیے آئیں تھیں لیکن حضرت ابو بکر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ارشاد ہے::: ہمارا وارث نہیں ہوگا جو ہم چھوڑیں گے وہ صدقہ ہوگا۔۔۔ لہذا آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ کو کچھ بھی نہیں دیا۔۔۔

سوال::: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال کب ہوا اور جنازہ کس نے پڑھایا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے چھ ماہ بعد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہو گیا اور مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے ان کا جنازہ پڑھایا۔۔۔

سوال::: مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی کب بیعت کی؟؟؟

جواب::: آپ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد جب حضرت ابو بکر کی خلافت کو چھ ماہ گزر چکے تھے تب بیعت کی۔۔۔

سوال::: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مدینہ اور خیبر کے صدقات کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟؟؟

جواب::: آپ رضی اللہ عنہ نے مدینہ کے صدقات حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کو دے دیے اور خیبر و فدک کے صدقات کو روکے رکھا۔۔۔

((باب کیفیۃ قسمۃ الغنیمۃ بین الحاضرین))

سوال::: گھڑ سوار کو مال غنیمت میں سے کتنے حصے ملیں گے؟؟؟

جواب::: جمہور کے نزدیک گھڑ سوار کو مال غنیمت میں سے تین حصے ملیں گے دو حصے گھوڑے کو اور ایک حصہ اس شخص کو دیا جائے گا ،، دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت میں سے دو حصے گھوڑے کے لیے اور ایک حصہ مرد کے لیے نکالا۔۔۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک گھڑ سوار کو دو حصے ملیں گے ایک حصہ گھوڑے کا اور ایک حصہ سوار کا۔۔۔

سوال::: ابو زمیل کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب::: ابو زمیل کا نام سماک حنفی تھا۔۔۔

سوال::: غزوہ بدر میں کفار اور مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟؟؟

جواب::: غزوہ بدر میں کفار کی تعداد ایک ہزار جبکہ مسلمانوں کی تعداد 319 تھی۔۔۔

سوال::: غزوہ بدر کے موقع پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا دعا فرمائی؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں دعا فرمائی:::

اے اللہ!!! تو نے مجھ سے جو وعدہ کیا اسے میرے لیے پورا فرما،، اے اللہ!!! تو نے جو مجھ سے وعدہ کیا مجھے عطا فرما،، اے اللہ!!! اگر اہل اسلام کی یہ جماعت ہلاک ہو گئی تو زمین میں تیری بندگی نہیں ہو گی۔۔۔۔

سوال::: غزوہ بدر میں اللہ پاک نے کتنے فرشتوں کے ذریعے مسلمانوں کی مدد فرمائی؟؟؟

جواب::: ایک ہزار فرشتوں کے ذریعے اللہ پاک نے مدد کی۔۔۔

سوال::: غزوہ بدر میں کفار کے مقتولین اور قیدی کتنے تھے؟؟؟

جواب::: غزوہ بدر میں 70 کفار قتل کیے گئے اور 70 کفار قید ہوئے۔۔۔

سوال::: شیخین نے غزوہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں کیا مشورہ دیا؟؟؟ نیز کس کا مشورہ قبول کیا گیا؟؟؟

جواب::: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا::: اے اللہ کے نبی!!! یہ ہمارے خاندان کے لوگ ہیں آپ ان کے بدلے فدیہ لے لیں اور یہ کافروں کے خلاف ہمارے لیے قوت کا باعث بنے گا اور ممکن ہے کہ اللہ پاک انہیں اسلام کی ہدایت دے۔۔۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ یہ کافروں کے سردار ہیں آپ ہمیں ان کی گردنیں کاٹنے کی اجازت دیں،، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر کے مشورے پہ عمل کیا۔۔۔

سوال::: نجد کی طرف جانے والا لشکر کس شخص کو قید کر کے لایا؟؟؟

جواب::: یہ لشکر بنو حنفیہ کے سردار ثمامہ بن اثال کو قید کر کے لایا اور مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثمامہ بن اثال کے ساتھ کیا سلوک کیا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثمامہ کے پاس تشریف لائے اور پوچھا::: کیا تمہارے پاس کہنے کو کچھ ہے؟؟؟ اس نے عرض کی::: اگر آپ مجھ پر احسان کریں گے تو ایک شکر کرنے والے پر احسان کریں گے اور اگر آپ قتل کریں گے تو ایک قاتل کو قتل کریں گے اور اگر آپ مال چاہتے ہیں تو آپ مانگیں آپ کو دیا جائے گا،، تین دن یوں ہی ہوا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے رہا کر دیا۔۔۔

وہ ایک کھجوروں کے باغ میں گئے غسل کیا اور مسجد میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا اور عرض کی::: اللہ کی قسم آپ کے چہرے، دین اور شہر سے بڑھ کر کوئی بھی چیز میرے نزدیک مبغوض نہیں تھی لیکن اب آپ کا چہرہ مبارک، شہر اور دین میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب بن چکا ہے۔۔۔

سوال::: ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ نے کفار مکہ کو کیا دھمکی دی؟؟؟

جواب::: انہوں نے فرمایا::: اللہ کی قسم یمامہ سے گندم کا ایک بھی دانہ تمہاری طرف نہیں ائے گا جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجازت نہ دے دیں۔۔۔

((باب اجلاء الیہود من الحجاز))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے یہودیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟؟؟

جواب:::جب مدینہ کے یہودیوں نے بدعہدی کر کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ کی تو آپ نے قبیلہ بنونضیر کو جلاوطن کر دیا،، قبیلہ بنوقریظہ کے مردوں کو قتل اوران کی عورتوں اولاد اوراموال کو مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیا،، یونہی آپ نے قبیلہ بنوقینقاع اور بنوحارثہ کے یہودیوں کو بھی جلاوطن کر دیا۔۔۔۔

سوال:::عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا تعلق یہودیوں کے کس قبیلے سے تھا؟؟؟

جواب:::قبیلہ بنوقینقاع سے

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جزیرہ عرب کے یہودیوں اور نصرانیوں کے بارے کیا فرمایا؟؟؟

جواب:::آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جزیرہ عرب سے یہودیوں اور نصرانیوں کو نکال دوں گا اور صرف مسلمانوں کو رہنے دوں گا۔۔۔

((باب جواز قتال من نقض العھد وجواز انزال اھل الحصن الخ))

سوال:::حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو کہاں تیر مارا گیا؟؟؟ نیز ان کا خیمہ کدھر لگایا گیا؟؟؟

جواب:::قریش کے ایک آدمی ابن عرقہ نے آپ کو بازو کی رگ میں تیر مارا اور ان کا خیمہ مسجد میں لگایا گیا تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم قریب سے ان کی عیادت کر سکیں۔۔۔۔

سوال:::غزوہ خندق سے لوٹنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جبرائیل علیہ السلام نے کدھر چلنے کا کہا؟؟؟

جواب:::یہودی قبیلے بنوقریظہ کی جانب

سوال:::قیام تعظیمی کے جائز ہونے پہ دلیل لکھیں۔۔۔۔

جواب:::جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بنوقریظہ کا فیصلہ کرنے کے لیے گدھے پہ سوار ہو کر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار سے فرمایا اپنے سردار کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔۔۔۔

سوال:::حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے بنوقریظہ کا کیا فیصلہ کیا؟؟؟

جواب:::آپ رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ ان کے مردوں کو قتل کر دیا جائے بچوں اور عورتوں کو غلام بنالیا جائے اوران کے مالوں کو تقسیم کر دیا جائے جس پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::تم نے اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا یا یہ فرمایا کہ تم نے بادشاہوں والا فیصلہ کیا۔۔۔۔

سوال:::حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے زخم ٹھیک ہونے کے بعد کیا دعا کی؟؟؟

جواب:::آپ رضی اللہ عنہ نے یہ دعا کی اے اللہ!!! تو جانتا ہے کہ میں اس قوم سے لڑنا سب سے زیادہ پسند کرتا ہوں جنہوں نے تیرے رسول کو جھٹلایا اور انہیں شہر مکہ سے نکالا اگر ہمارے اور قریش کے درمیان جنگ باقی ہے تو مجھے زندہ رکھ تاکہ میں ان سے

لڑوں اور اگر ہماری اور ان کی جنگ ختم ہو چکی ہے تو اس زخم کو کھول دے چنانچہ آپ کا وہ زخم کھل گیا خون بہنے لگا اسی زخم میں آپ کی شہادت ہوئی۔۔۔

((باب المبادرۃ بالغزو وتقدیم الخ))

سوال:::اگر دینی حکم سمجھنے میں اختلاف ہو جائے تو کیا دونوں فریق درست ہو سکتے ہیں؟؟؟

جواب:::جی ہاں،، جیسا کہ حدیث میں موجود ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احزاب کے بعد بنو قریظہ کی طرف جاتے ہوئے اعلان کیا کہ کوئی بھی بنو قریظہ پہنچنے سے پہلے نماز ظہر ادا نہ کرے،، کچھ لوگوں نے وقت نکل جانے کے خوف سے راستے میں نماز ادا کر لی جبکہ کچھ نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی پیروی کریں گے اگرچہ وقت نکل جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں میں سے کسی کو ملامت نہیں کی۔۔۔۔

((باب رد المہاجرین الی الانصار منائحھم الخ))

سوال:::جب مہاجرین ہجرت کر کے مدینہ آئے تو انصار نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟؟؟

جواب:::انصار نے مہاجرین کے ساتھ وہ سلوک کیا جو سنہری حروف میں لکھے جانے کے قابل ہیں،، انصار نے اپنا مال آدھا آدھا بانٹ لیا کہ وہ ہر سال اپنے مال میں سے آدھی پیداوار مہاجرین کو دیں گے اور مہاجرین انہیں محنت و مشقت سے بے نیاز کر دیں گے۔۔۔

سوال:::حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تحفہ پیش کیا؟؟؟

جواب:::حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنے کھجور کے درخت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیے تھے جنہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آزاد کردہ لونڈی ام ایمن کو دے دیے۔۔۔

سوال:::مہاجرین نے انصار کو کب ان کے عطیات واپس کیے؟؟؟

جواب:::غزوہ خیبر سے لوٹنے کے بعد مہاجرین نے وہ تمام عطیات جو انصار نے انہیں دیئے تھے واپس کر دیے،، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے درخت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو واپس کر دیے اور ام ایمن کو اس کے بدلے اپنے باغ میں سے ایک حصہ عطا فرمایا۔۔۔

سوال:::ام ایمن کا تعارف کروائیں۔۔۔۔

جواب:::آپ کا تعلق حبشہ سے تھا اور حضرت عبدالمطلب کی کنیز تھیں،، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوئی تو ام ایمن نے آپ کی پرورش کی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم جوان ہوئے پھر آپ نے ام ایمن کو آزاد کر کے ان کا نکاح زید

بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے کروادیا جن سے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال اقدس کے پانچ ماہ بعد آپ کا بھی وصال ہو گیا۔۔۔۔

((باب جواز الاکل من بعام الغنیمۃ فی دار الحرب))

سوال::: کیا مال غنیمت میں سے امام کی اجازت کے بغیر کھانا کھایا جاسکتا ہے؟؟؟

جواب::: جب تک مسلمان دار الحرب میں ہیں تب تک مال غنیمت میں سے کھا پی سکتے ہیں اور اس کے لیے امام کی اجازت نہیں لیکن جب دار الحرب سے نکل آئیں گے تو پھر امام کی اجازت کے بغیر مال غنیمت کی کسی چیز کو استعمال نہیں کر سکتے۔۔۔۔

دلیل یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں::: مجھے خیبر کے دن چربی سے بھرا ہوا ایک تھیلا ملا تو میں نے اپنے ساتھ چمٹا کر کہا میں آج کے دن اس میں سے کسی کو کچھ نہیں دوں گا جب میں نے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا رہے تھے۔۔۔

((باب کتب النبی الی ھر قل الخ))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط ملک شام لے کر جانے والے صحابی کا نام لکھیں۔۔۔

جواب::: حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ یہ مبارک خط لے کر گئے اور بصری کے حاکم کو دیا پھر بصری کے حاکم نے یہ خط ھر قل تک پہنچایا۔۔۔

سوال::: ہر قل اور ابوسفیان کے درمیان ہونے والا مکالمہ تفصیل سے لکھیں۔۔۔

جواب::: ہر قل نے قریش کے تاجروں کو دربار میں بلایا اور پوچھا کہ تم میں نبوت کا دعویٰ کرنے والے شخص کا قریبی رشتہ دار کون ہے؟؟؟ ابوسفیان آگے بڑھے،، ہر قل نے ان کے بقیہ ساتھیوں کو ان کے پیچھے کھڑا کر دیا اور کہا کہ اگر یہ ((ابوسفیان)) جھوٹ بولیں تو تم ان کی تکذیب کرنا،، ابوسفیان کہتے ہیں کہ اگر مجھے ان کے جھٹلانے سے حیاء نہ آتی تو ضرور میں غلط بیانی سے کام لیتا۔۔۔۔

چنانچہ مکالمہ شروع ہوا:::

ہر قل::: تم لوگوں میں اس کا نسب کیسا ہے؟؟؟

ابوسفیان::: وہ ہم اعلیٰ نسب والے ہیں۔۔۔

ہر قل::: کیا تم لوگوں میں اس سے پہلے کسی نے ایسا دعویٰ کیا؟؟؟

ابوسفیان::: جی نہیں

ہرقل::: کیاان کے آباؤاجداد میں کوئی بادشاہ تھا؟؟؟

ابوسفیان::: جی نہیں

ہرقل:::ان کے پیروکار بڑے لوگ ہیں یا کمزور لوگ؟؟؟

ابوسفیان::: کمزور لوگ

ہرقل::: کیاان کے ماننے والوں کااضافہ ہورہاہے یا کم ہورہے ہیں؟؟؟

ابوسفیان:::اضافہ ہورہاہے۔۔۔۔

ہرقل::: کیاان کے دین میں داخل ہونے کے بعد کوئی مرتد ہواہے؟؟؟

ابوسفیان:::جی نہیں

ہرقل::: کیاان کے دعویٰ نبوت سے پہلے کسی نے ان پہ جھوٹ کاالزام لگایاتھا؟؟؟

ابوسفیان:::جی نہیں

ہرقل::: کیاوہ وعدہ خلافی کرتے ہیں؟؟؟

ابوسفیان::: نہیں،،البتہ ابھی ہمارااوران کا معاہدہ چل رہاہے پتانہیں وہ کیا کرتے ہیں؟؟؟((ابوسفیان کہتے ہیں کہ صرف یہ بات میں نے اپنی طرف سے شامل کی))۔۔۔۔

ہرقل::: کیاتمہاری کبھی ان کے ساتھ جنگ ہوئی؟؟؟اوراس کا کیانتیجہ رہا؟؟؟

ابوسفیان:::جی ہاں،، کبھی وہ جیت گئے کبھی ہم جیت گئے۔۔۔۔۔

ہرقل:::وہ تمہیں کس چیز کا حکم دیتے ہیں؟؟؟

ابوسفیان:::وہ کہتے ہیں ایک اللہ کی عبادت کرواس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤاوراپنے باپ داداکی باتیں چھوڑدواورہمیں نمازپڑھنے، سچ بولنے، پرہیزگاری اختیار کرنے اورصلہ رحمی کرنے کاحکم دیتے ہیں۔۔۔۔۔

ہرقل نے اپنے ترجمان سے کہاکہ انہیں((یعنی ابوسفیان کو)) کہوکہ میں نے تم سے ان کے نسب کے بارے میں پوچھاتم نے بتایاکہ وہ اعلیٰ نسب والے ہیں اورانبیاءاپنی قوم کے اعلی نسب میں ہی مبعوث ہوتے ہیں،، میں نے تم سے پوچھاکہ کیاان سے پہلے کسی نے ایسا دعویٰ کیاتم نے کہانہیں،،تب میں نے سوچاکہ اگرایسی بات پہلے کسی نے کہی ہوتی توضرورانہوں نے اس کی تقلید کی ہوگی،، پھرمیں نے سوال کیاکہ ان کے آباؤاجداد میں سے کوئی بادشاہ تھا؟؟؟تم نے کہانہیں تومیں نے((دل میں)) کہااگران کے آباؤاجداد میں کوئی بادشاہ ہوتاتویہ اپنے باپ داداکی بادشاہت چاہتے ہوں گے،، پھرمیں نے پوچھاکیاکسی نے ان پہ جھوٹ کی تہمت لگائی؟؟؟تم نے نفی کی تومیں نے سوچاجوشخص لوگوں سے جھوٹ نہ بولتاہووہ اللہ کے بارے میں کیسے جھوٹ بول سکتاہے؟؟؟،، پھرمیں نے پوچھاکہ ان کے پیروکار کمزورلوگ ہیں یامعززلوگ؟؟؟تم نے کہاکمزورلوگ،، تودراصل کمزورلوگ ہی انبیاء کے پیروکار ہوتے ہیں،، پھرمیں

نے پوچھا کہ ان کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے یا کمی ہو رہی ہے ؟؟؟ تم نے کہا اضافہ ہو رہا ہے پس ایمان کا معاملہ یونہی ہوتا ہے ،، پھر میں نے پوچھا کیا کوئی ان کے دین سے مرتد ہوا ہے ؟؟؟ تم نے کہا نہیں ،، پس ایمان کا یہ خاصہ ہے کہ جس دل میں بیٹھ جائے وہاں سے نکلتا نہیں ،، پھر میں نے پوچھا کہ کیا وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں ؟؟؟ تم نے کہا نہیں ،، پس اللہ کے نبی وعدہ خلافی نہیں کرتے۔۔۔۔

پھر میں نے پوچھا کہ وہ کس چیز کا حکم دیتے ہیں تم نے مجھے ان کے احکامات بتائے ،، اگر تمہاری باتیں سچی ہیں تو وہ عنقریب میرے قدموں کی جگہ کے مالک بن جائیں گے ،، مجھے معلوم تھا کہ ایک نبی مبعوث ہوں گے لیکن یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے اگر میں ان تک پہنچ سکتا تو ضرور جاتا اور ان کے قدم دھوتا۔۔۔۔

سوال ::: ملک شام بھیجے جانے والے خط کا مضمون تحریر کریں۔۔۔

جواب ::: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من محمد عبد اللہ و رسولہ الی ھرقل عظیم الروم سلام علی من اتبع الھدی۔۔۔

اما بعد، فانی ادعوک بدعایۃ الاسلام اَسلِمْ تَسْلَمْ یؤتک اللہ اجرک مرتین فان تولیت فان علیک اثم الاریسین

وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ، أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا ، وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللهِ ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا : اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ۔۔۔۔

ترجمہ ::: اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے۔۔۔

اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر محمد ﷺ کی طرف سے یہ خط شاہ روم کے لیے ہے ،، اس شخص پر سلام ہو جو ہدایت کی پیروی کرے اس کے بعد میں تمہیں دعوت اسلام پیش کرتا ہوں۔ اگر تم اسلام لے آؤ گے تو (دین و دنیا میں) سلامتی نصیب ہو گی ،، اللہ تمہیں کو دوہرا ثواب دے گا اور اگر تم (میری دعوت سے) روگردانی کرو گے تو تمہاری رعایا کا گناہ بھی تم ہی پر ہو گا۔۔۔

اور اے اہل کتاب ! ایک ایسی بات پر آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو خدا کے سوا اپنا رب بنائے۔ پھر اگر وہ اہل کتاب (اس بات سے) منہ پھیر لیں تو (مسلمانو !) تم ان سے کہہ دو کہ گواہ ہو جاؤ ہم تو ایک خدا کے اطاعت گزار ہیں۔۔۔۔

سوال ::: اہل فارس کے لشکر کو شکست دینے کے بعد ہرقل نے بطور شکر کیا عمل کیا ؟؟؟

جواب ::: ہرقل شکر کے طور پر حمص سے ایلیاء یعنی بیت المقدس تک پیدل چل کر گیا۔۔۔

((باب کتب النبی الی ملوک الکفار الخ))

سوال ::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کن کن بادشاہوں کو اسلام کی دعوت دی ؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر وکسری، نجاشی اور ہر ظالم وجابر کو اللہ پاک کی طرف بلایا اور یہ نجاشی وہ نجاشی نہیں تھے جن پہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے غائبانہ نماز جنازہ ادا کی تھی۔۔۔۔

سوال::: قیصر وکسریٰ، نجاشی وغیرہ کن ممالک کے بادشاہوں کے لقب تھے؟؟؟

جواب::: فارس کے بادشاہ کالقب کسری، روم کے بادشاہ کالقب قیصر، حبشہ کے بادشاہ کالقب نجاشی، قبط کے بادشاہ کالقب فرعون، مصر کے بادشاہ کالقب عزیز اور حمیر کے بادشاہ کالقب تبع ہوا کرتا تھا۔۔۔۔

((باب غزوۂ حنین))

سوال::: غزوہ حنین کے موقع پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس پہ سوار تھے؟؟؟

جواب::: غزوہ حنین کے موقع پہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفید خچر پہ سوار تھے جو کہ فروہ بن نفاثہ جذامی نے آپ کو تحفہ دیا تھا۔۔۔

سوال::: غزوہ حنین کاواقعہ اپنے الفاظ میں مختصراً بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: غزوۂ حنین جب شروع ہوئی تو کچھ جلد باز جوان بغیر اسلحہ کے جنگ کے لیے نکل آئے،، ان کا ٹکراؤ بنو ہوازن اور بنو نضر کے تیر اندازوں سے ہو گیا جو کہ ماہر تیر انداز تھے انہوں نے مسلمانوں پہ تیر برسائے جس کی وجہ سے اسلامی لشکر منتشر ہو گیا،، حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خچر کی لگام تھامے ہوئے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے:::

انا نبی لا کذب انا ابن عبد المطلب

ترجمہ::: میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں،، میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔۔۔۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ بلند آواز والے شخص تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پہ مختلف قبائل کو باری باری آوازیں لگائیں یوں مسلمان دوبارہ جمع ہوئے،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ صف بندی فرمائی اور مٹھی بھر مٹی کفار کی جانب پھینکی جو کہ ہر کافر کی آنکھ میں پڑی،، مسلمانوں نے اللہ پاک سے مدد طلب کرتے ہوئے ایک زوردار حملہ کیا نتیجتاً کفار کو شکست ہوئی اور ان کا مال مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیا گیا۔۔۔۔۔

سوال::: صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے سب سے زیادہ بہادر کون ہوتا تھا؟؟؟

جواب::: جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر لڑتا اسے بہادر شمار کیا جاتا تھا۔۔۔۔

((باب غزوۃ الطائف))

سوال:::اگر جنگ میں وقتی کامیابی نہ ملے تو کیا پیچھے ہٹنے کی اجازت ہے؟؟؟

جواب:::جی ہاں،، جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ہے:::رسول اللہ ﷺ نے اہل طائف کا محاصرہ کیا اور ان میں سے کسی کی جان نہ لے سکے تو آپ نے فرمایا:::ان شاءاللہ ہم کل لوٹ جائیں گے،، صحابہ نے کہا:::ہم لوٹ جائیں جبکہ ہم نے اسے فتح نہیں کیا؟؟؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا:::صبح جنگ کے لیے نکلو،، وہ صبح نکلے تو انہیں زخم لگے،، تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا:::ہم کل واپس لوٹ جائیں گے تو انہیں یہ بات اچھی لگی اس پر رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے۔۔۔۔

((باب غزوۃ بدر))

سوال:::غزوہ بدر کے موقع پہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کن الفاظ میں اپنے جنگی جذبات کا اظہار کیا؟؟؟

جواب:::انہوں نے عرض کی:::یارسول اللہ!!!اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں سمندروں میں گھوڑے ڈالنے کا حکم دیں تو ہم ڈال دیں گے اگر آپ ہمیں برک غماد تک گھوڑے دوڑانے کا حکم دیں تو ہم دوڑا لیں گے۔۔۔۔

سوال:::غزوہِ بدر کے موقع پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب پہ دلالت کرنے والا کون سا عظیم الشان معجزہ پیش آیا؟؟؟

جواب:::آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جنگ سے ایک دن پہلے کفار کے مقتولین کے مرنے کی جگہ بتا دی اور اگلے دن کوئی بھی کافر رسول اللہ کی بتائی گئی جگہ سے ذرہ برابر بھی ادھر ادھر نہیں ہوا۔۔۔

((باب فتح مکہ))

سوال:::فتح مکہ کے موقع پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لشکر کے دونوں بازوں پہ کسے امیر مقرر کیا؟؟؟

جواب:::آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دائیں بازو پر اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو بائیں بازو پر امیر مقرر کیا اور حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو پیادوں پر اور وادی کے راستے پہ تعینات کیا۔۔۔۔

سوال:::آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کن لوگوں کو قریش کے اوباشوں کو کاٹنے کا حکم دیا؟؟؟

جواب:::انصار کو

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پہ کن لوگوں کے لیے امان کا اعلان کیا؟؟؟

جواب:::آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہوا اس کے لیے امان ہے جس نے ہتھیار ڈال دیے اس کے لیے امان ہے اور جس نے اپنے گھر کا دروازہ بند کر دیا اس کے لیے امان ہے۔۔۔

سوال:::رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انصار سے انداز محبت بیان کریں۔۔۔

جواب::: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مکہ کو امان دی تو بعض انصار نے کہا::: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ اپنے عزیزوں اور شہر کی محبت غالب آگئی ہے،، جب وحی کے ذریعے رسول اللہ کو یہ بات پتا چلی تو انہوں نے انصار سے فرمایا::: کیا تم نے یہ بات کہی ہے؟؟؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں،، تو آپ نے فرمایا::: ہرگز نہیں میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں میں نے اللہ اور تمہاری طرف ہجرت کی میرا جینا مرنا تمہارے ساتھ ہے،، تو انصار روتے ہوئے آگے بڑھے اور عرض کرنے لگے::: اللہ کی قسم ہم نے یہ بات صرف اللہ اور اس کے رسول کی محبت کی خاطر کہی تھی ((کہ کہیں آپ مکہ ہی میں نہ رہنے لگ جائیں)) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور عذر قبول کرتے ہیں۔۔۔۔

سوال::: فتح مکہ کے موقع پہ بیت اللہ کے گرد کتنے بت رکھے ہوئے تھے؟؟؟

جواب::: اس وقت بیت اللہ کے گرد 360 بت تھے پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی چھڑی کے ذریعے بتوں کو مارتے جاتے اور یہ آیت پڑھتے:::

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

ترجمہ::: حق آگیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل مٹنے کے لیے ہے۔۔۔

سوال::: جب عاصی نامی شخص ایمان لایا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا کیا نام رکھا؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام مطیع رکھا۔۔۔

((باب صلح الحدیبیۃ))

سوال::: کفار نے صلح حدیبیہ کے معاہدے کی تحریر میں """ محمد رسول اللہ """ لکھوانے سے کیوں انکار کیا؟؟؟

جواب::: انہوں نے کہا اگر ہم آپ کو اللہ کا رسول مانتے تو آپ سے نہ جھگڑتے چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ لفظ مٹانے کا حکم دیا لیکن انہوں نے عرض کی کہ میں نہیں مٹاؤں گا چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھوں سے اس لفظ کو مٹایا اور """ محمد رسول اللہ """ کی بجائے """ محمد بن عبد اللہ """ لکھا۔۔۔

سوال::: حدیبیہ کے معاہدے میں کیا شرائط طے پائی تھیں؟؟؟

جواب::: (1) مسلمان اگلے سال عمرہ کرنے آئیں گے اور مکہ میں صرف تین دن رہیں گے تلوار کے سوا کسی بھی ہتھیار کو لانے کی اجازت نہیں اور وہ بھی نیام میں ہو گی۔۔۔

(2) مسلمانوں میں سے اگر کوئی شخص مکہ آکر مشرکوں کا ساتھ دینا چاہے تو اسے واپس نہیں کیا جائے گا۔۔۔

(3) مشرکین میں سے اگر کوئی شخص اسلام قبول کر کے مدینہ چلا جائے تو اسے واپس کیا جائے گا۔۔۔

سوال::: صلح حدیبیہ کے معاہدے پہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کیا تاثرات تھے؟؟؟

جواب::: جب یہ معاہدہ ہوا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی::: اے اللہ کے رسول!!! کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں؟؟؟ آپ نے فرمایا::: کیوں نہیں،، پھر انہوں نے عرض کی کیا ہمارے شہداء جنت میں اور ان کے مقتول دوزخ میں نہیں؟؟؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں،، پھر انہوں نے عرض کی تو پھر ہم یوں معاہدہ کیوں کریں اور لوٹ جائیں جبکہ اللہ نے ابھی ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ نہیں کیا؟؟؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اے ابن خطاب میں اللہ کا رسول ہوں اور اللہ مجھے ضائع نہیں کرے گا۔۔۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہی سوالات حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کیے اور انہوں نے یہی جواب دیا،، اسی اثنا میں سورۃ الفتح نازل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ حضرت عمر کو سنائی انہوں نے عرض کی::: کیا یہ فتح ہے؟؟؟ آپ نے فرمایا::: جی ہاں،، پھر وہ خوش ہو گئے اور لوٹ گئے۔۔۔۔

سوال::: صلح حدیبیہ کے معاہدے کے وقت کون سے صحابی مکہ سے حدیبیہ کے مقام پہ حاضر ہوئے لیکن شرائط کی وجہ سے انہیں دوبارہ کفار کے حوالے کرنا پڑا؟؟؟

جواب::: حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کن آیات کے بارے میں فرمایا کہ یہ مجھے پوری دنیا سے زیادہ پسند ہیں؟؟؟

جواب::: سورۃ فتح کی ابتدائی آیات کے بارے یہ فرمایا۔۔۔

((باب الوفاء بالعھد))

سوال::: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں حاضر کیوں نہ ہو سکے؟؟؟

جواب::: حضرت حذیفہ بن یمان اور ان کے والد حسیل رضی اللہ عنہما کو کفار قریش نے پکڑ لیا اور پوچھا کیا تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جانا چاہتے ہو؟؟؟ تو انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم مدینہ جانا چاہتے ہیں،، تو کفار نے ان سے عہد لیا کہ وہ مدینہ ہی جائیں گے اور ان کے خلاف نہیں لڑیں گے چنانچہ جب انہوں نے یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آکر عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: تم دونوں مدینہ لوٹ جاؤ ہم ان سے کیا ہوا عہد پورا کریں گے اور ان کے خلاف اللہ سے مدد مانگیں گے۔۔۔

((باب غزوۃ الاحزاب))

سوال::: غزوہ خندق کے موقع پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفار کی خبر لانے والے کے لیے کس انعام کا اعلان کیا؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہوگا۔۔۔

سوال::: کفار کی جاسوسی کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسے منتخب کیا اور انہیں کیا نصیحت فرمائی؟؟؟

جواب::: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حذیفہ کو منتخب کیا اور انہیں نصیحت فرمائی کہ صرف خبر لے کر آنا ہے وہاں کوئی حرکت نہیں کرنی۔۔۔

سوال::: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جاسوسی کرتے وقت کسے قتل کرنے کا ارادہ کیا؟؟؟

جواب:::انہوں نے ابوسفیان کو قتل کرنے کا ارادہ کیا جو اپنی پیٹھ کو آگ سے تاپ رہے تھے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصیحت کی وجہ سے اسے چھوڑ دیا۔۔۔

((باب غزوۃ احد))

سوال::: کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ احد میں زخمی ہوئے تھے؟؟؟

جواب::: جی ہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک زخمی ہو گیا تھا رباعی دانت شہید ہو گیا تھا اور خود کی کچھ کڑیاں سر مبارک میں چلی گئی تھیں،، چنانچہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے زخم مبارک پانی سے دھوئے لیکن خون نہیں رک رہا تھا تو انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا جلایا اور اس کی راکھ زخم پہ لگائی جس سے خون رک گیا۔۔۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کیسے کامیابی پائے گی جس نے اپنے نبی کو زخمی کیا اور اس کا رباعی دانت شہید کر دیا حالانکہ وہ ان کو اللہ کی طرف بلا رہا تھا؟؟؟

سوال::: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زخمی ہونے کی وجہ سے کفار کے لیے دعائے ضرر فرمائی؟؟؟

جواب::: نہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے::: اے میرے رب!!! میری قوم کو بخش دے وہ نہیں جانتے کہ کیا کر رہے ہیں اور خون آپ کی پیشانی مبارک سے بہہ رہا تھا۔۔۔۔

((باب اشتداد غضب اللہ علی من قتلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے لیے اللہ کے غضب کے شدید ہونے کو بیان فرمایا؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اللہ کا غضب اس قوم پہ شدید ہو گیا جنہوں نے یہ کیا اور اس وقت آپ اپنے دانت مبارک کی طرف اشارہ فرما رہے تھے اور پھر فرمایا::: اللہ کا غضب اس بندے پہ شدید ہو گیا جسے اللہ کے رسول نے قتل کیا۔۔۔

((باب مالقی النبی من اذی المشرکین))

سوال::: کس بدبخت نے اونٹ کی اوجھڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کمر مبارک پہ ڈالی تھی؟؟؟

جواب::: عقبہ بن ابی معیط نے اوجھڑی ڈالی،، پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آ کر وہ ہٹائی اور کفار کو برا بھلا کہا۔۔۔

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوجھڑی والے واقعہ کے بعد کن سات مشرکین کے خلاف دعائے ضرر فرمائی؟؟؟

جواب:::ابوجہل، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عقبہ، امیہ بن خلف، عقبہ بن ابی معیط،، راوی کہتے ہیں ساتویں کا نام میں بھول گیا۔ یہ سارے بدبخت غزوہِ بدر کے دن مار دیئے گئے اور انہیں گھسیٹ کر گڑھے میں ڈالا گیا۔۔۔۔

سوال:::امیہ بن خلف کو بقیہ سرداروں کے ساتھ بدر کے گڑھے میں کیوں نہیں ڈالا گیا؟؟؟

جواب::: کیونکہ اس کی لاش پھول گئی تھی جب اسے گھسیٹتے تو اس کے اعضاء جدا ہونے لگتے لہذا اسے بقیہ سرداروں کے ساتھ گڑھے میں نہیں ڈالا گیا بلکہ وہیں پہ گڑھا کھود کر اس پہ مٹی ڈال دی گئی۔۔۔۔۔

سوال:::کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ غزوہ احد سے بھی زیادہ سخت دن گزرا؟؟؟

جواب::: جی ہاں جب طائف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن عبد یالیل کو اسلام کی دعوت دی تو اس نے دعوت قبول کرنے کی بجائے آپ کے ساتھ برا سلوک کیا اور اوباش لڑکوں کو آپ کے پیچھے لگا دیا تاکہ وہ آپ کو پتھر ماریں،، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغموم حالت میں تشریف لے کر جا رہے تھے کہ جبریل علیہ السلام بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اللہ پاک نے آپ کی قوم کے کلام اور سلوک کو ملاحظہ فرمایا اور آپ کی طرف پہاڑوں کا فرشتہ بھیجا تاکہ آپ جو چاہیں اسے حکم دیں،، پھر پہاڑوں کے فرشتے نے آپ کی بارگاہ میں عرض کی اگر آپ حکم دیں تو میں پہاڑوں کو اٹھا کر ان پہ رکھ دوں تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ میں امید رکھتا ہوں کہ ان کی اولاد میں سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو ایک اللہ کی عبادت کریں گے اس کے ساتھ شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔۔۔۔۔

سوال:::سورۃ""والضحی""کا شان نزول بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے دو یا تین راتیں اٹھ نہ سکے تو ایک عورت آئی اور کہنے لگی مجھے لگتا ہے کہ آپ کے شیطان نے آپ کو چھوڑ دیا ہے کیونکہ وہ دو یا تین راتوں سے آپ کے قریب نہیں آیا اس وقت اللہ پاک نے یہ آیت نازل فرمائی:::

وَالضُّحٰىۙ(1)وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰىۙ(2)مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰىؕ(3)

ترجمہ کنزالعرفان::: چڑھتے دن کے وقت کی قسم۔اور رات کی جب وہ ڈھانپ دے۔ تمہارے رب نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔۔۔۔

سوال:::ابوحباب کس کی کنیت ہے؟؟؟

جواب::: عبداللہ بن ابی منافق کی

سوال:::عبداللہ بن ابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مخالف کیوں تھا؟؟؟

جواب::: ہجرت نبوی سے پہلے اہل مدینہ کے لوگ اسے اپنا بادشاہ بنانا چاہتے تھے لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور اللہ پاک نے آپ کے ذریعے حق کو ظاہر فرمایا تو لوگوں نے اسے چھوڑ دیا اسی وجہ سے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حسد کرتا اور مخالفت کرتا تھا۔۔۔۔

سوال::: آیت ""وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا ""کا شان نزول بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دراز گوش پہ سوار ہو کر عبداللہ بن ابی منافق کو اسلام کی دعوت دینے گئے تو اس نے کہا کہ مجھ سے دور رہیں اللہ کی قسم آپ کے گدھے کی بدبو مجھے اذیت دے رہی ہے،، انصار میں سے ایک مرد نے کہا اللہ کی قسم رسول اللہ کا گدھا تم سے زیادہ خوشبودار ہے اس پہ عبداللہ بن ابی کا ایک ساتھی غضبناک ہو گیا اور یوں آپس میں لڑائی شروع ہو گئی اس وقت یہ آیت نازل ہوئی:::

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا۔

ترجمہ کنزالعرفان::: اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان میں صلح کرا دو۔۔۔۔

((باب قتل ابی جہل))

سوال::: ابو جہل کس قدر متکبر انسان تھا؟؟؟

جواب::: ابو جہل کے غرور و تکبر کا اندازہ آپ اس بات سے لگائیں کہ جب وہ مر رہا تھا تو وہ کہہ رہا تھا کہ کاش مجھے کسانوں کے علاوہ کسی اور نے قتل کیا ہوتا۔۔۔۔۔

((باب قتل کعب بن اشرف))

سوال::: کعب بن اشرف کے قتل کا واقعہ مختصراً بیان کریں۔۔۔۔۔

جواب::: کعب بن اشرف یہودی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایذا پہنچائی تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ کے حکم سے اسے قتل کرنے کے لیے تشریف لے گئے،، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے جا کر کچھ ادھار طلب کیا اور اس کے بدلے اپنے ہتھیار اس کے پاس بطور رھن رکھوائے۔۔۔۔

پھر رات کے وقت ابو عبس بن جبر، حارث اور عباد بن بشر رضی اللہ عنھم کے ساتھ اس کے پاس گئے اور باہر بلایا،، جب وہ باہر آیا تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا::: تمہارے پاس سے بڑی اچھی خوشبو آ رہی ہے پھر خوشبو سونگھنے کے لیے اس کا سر پکڑا اور بقیہ ساتھیوں نے اسے قتل کر دیا۔۔۔۔۔

((باب غزوۃ خیبر))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر پہ کس وقت حملہ کیا؟؟؟

جواب::: رات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلامی لشکر کے ساتھ سفر کیا اور صبح کی نماز کے بعد اہل خیبر پہ حملہ کیا وہ اس وقت اپنے اپنے کام کاج کی طرف جا رہے تھے۔۔۔۔۔

سوال::: خیبر جاتے وقت کون سے صحابی شعر کی صورت میں حمد وثنا کر رہے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں کیا دعا دی؟؟؟

جواب::: حضرت عامر بن اکوع یہ اشعار پڑھ رہے تھے اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنے تو فرمایا""" اللہ اس پہ رحم کرے""" اس پہ ایک شخص نے کہا کہ عامر کے لیے شہادت واجب ہو گئی۔۔۔۔

سوال::: حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ کی شہادت کیسے ہوئی؟؟؟

جواب::: ان کی تلوار چھوٹی تھی انہوں نے ایک یہودی پہ وار کیا لیکن وہ تلوار گھوم کر ان کے گھٹنے پہ لگی اور اسی زخم میں ان کا انتقال ہو گیا،، اسی وجہ سے صحابہ کرام ان کے لیے دعا کرنے میں تردد کر رہے تھے کہ وہ اپنے ہی اسلحہ سے شہید ہوئے تھے لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: وہ تو جہاد کرتے ہوئے مجاہد کے طور پر شہید ہوئے ان کے لیے دو اجر ہیں۔۔۔۔

سوال::: خیبر کے موقع پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس جانور کا گوشت حرام کیا؟؟؟

جواب::: خیبر کے موقع پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت حرام فرمادیا چنانچہ صحابہ نے وہ گوشت گرادیا اور برتن دھو ڈالے۔۔۔۔۔

((باب غزوۃ الاحزاب))

سوال::: کیا غزوہِ احزاب کے موقع پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی صحابہ کے ساتھ مل کر مٹی اٹھا رہے تھے؟؟؟

جواب::: جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کے ساتھ مل کر مٹی اٹھا رہے تھے اور مٹی نے آپ کے پیٹ کی سفیدی چھپادی تھی اس کے ساتھ ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمار ہے تھے::: اے اللہ اگر تیرا کرم نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ صدقہ کرتے نہ نماز پڑھتے ہم پہ سکینت نازل فرما بے شک ان لوگوں نے ہم پہ ظلم کیا۔۔۔۔

سوال::: حقیقی زندگی اور حقیقی خیر کون سی ہے؟؟؟

جواب::: آخرت کی زندگی حقیقی زندگی ہے اور اسی طرح آخرت کی خیر حقیقی خیر ہے۔۔۔۔

((باب غزوۃ ذی قرد و غیرھا))

سوال::: حدیبیہ کے مقام پہ پانی کا مسئلہ کیسے حل ہوا؟؟؟

جواب::: حدیبیہ کے مقام پہ چودہ سو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے اور جس کنویں سے وہ پانی پیتے تھے اس میں پانی بہت کم تھا،، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کنویں کی منڈیر پہ بیٹھے اور دعا کی یا اس کنویں میں اپنا لعاب مبارک ڈالا تو پانی جوش مار کر اوپر آنے لگا،، پھر تمام صحابہ کرام اور ان کے جانوروں نے بھی پیا۔۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کو کون سا ہتھیار دیا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کو نہتا دیکھ کر انہیں چمڑے کی ایک ڈھال دی اور انہوں نے اپنے چچا کو نہتا دیکھ کر انہیں دے دی۔۔۔

سوال::: حدیبیہ سے واپسی پہ مسلمانوں نے کہاں پڑاؤ ڈالا اور وہاں چوکیداری کا وظیفہ کس نے سرانجام دیا؟؟؟

جواب::: حدیبیہ سے واپسی پر مسلمانوں نے ایک مقام پہ پڑاؤ ڈالا جو کہ بنو لحیان کے قریب تھا ان کے اور مسلمانوں کے درمیان ایک پہاڑ تھا چونکہ وہ کافر تھے لہذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہرہ دینے والے کے لیے بخشش کی دعا کی تو حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے یہ وظیفہ سرانجام دیا۔۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سواری کے جانور چوری کرنے والا کون تھا نیز اس کا پیچھا کس نے کیا؟؟؟

جواب::: عبدالرحمن فزاری نے چراگاہ سے سواریوں والے جانور چرائے اور چرواہے کو قتل کر دیا،، مشہور صحابی رسول حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے ان ڈاکوؤں کا پیچھا کیا۔۔۔

سوال::: کیا حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ ڈاکوؤں سے سواریاں واپس لینے میں کامیاب ہوئے؟؟؟

جواب::: جی ہاں،، نہ صرف سواریاں واپس لیں بلکہ ڈاکوؤں کا تعاقب کرتے کرتے مزید تیس چادریں اور تیس نیزے بھی بطور مال غنیمت انہیں ملے اور اس لڑائی میں ڈاکوؤں کو عبرتناک شکست ہوئی۔۔۔

سوال::: اخرم اسدی رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟؟؟

جواب::: اخرم اسدی رضی اللہ عنہ کو عبدالرحمن فزاری نے شہید کیا اور پھر وہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں واصل جہنم ہوا۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسے بہترین سوار اور کسے بہترین پیادہ قرار دیا؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کو بہترین سوار اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کو بہترین پیادہ قرار دیا۔۔۔

سوال::: جب ایک انصاری صحابی نے دوڑ لگانے کے لیے چیلنج کیا تو کس نے قبول کیا؟؟؟ نیز فاتح کون رہا؟؟؟

جواب::: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے ان انصاری صحابی کے ساتھ دوڑ لگائی اور فتح پائی۔۔۔۔

سوال::: مرحب کے مقابلے میں کون سے صحابی شہید ہوئے؟؟؟

جواب::: حضرت عامر رضی اللہ عنہ مرحب کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔۔۔۔

سوال::: غزوہ خیبر کے وقت مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کون سی بیماری میں مبتلا تھے؟؟؟

جواب::: حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اس وقت آشوب چشم میں مبتلا تھے،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا لعاب مبارک لگایا جس سے آپ کی آنکھیں ٹھیک ہو گئیں۔۔۔۔

سوال::: مرحب جب مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے مقابلے میں آیا تو کون سے اشعار پڑھ رہا تھا؟؟؟ نیز مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے اشعار بھی لکھیں۔۔۔۔

جواب::: مرحب کہہ رہا تھا:::

قد علمت خیبر انی مرحب

شاک السلاح بطل مجرب

اذا الحروب اقبلت تلھب

ترجمہ::: خیبر کو معلوم ہے کہ میں مرحب ہوں،، جب جنگیں شعلے بھڑکاتی آئیں تو میں تیز ترین ہتھیاروں سے لیس آزمودہ کار بہادر ہوں۔۔۔۔

اس کے جواب میں مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا:::

انا الذی سمتنی امی حیدرہ

کلیث غابات کریہ المنظرہ

او فیھم بالصاع کیل السندرہ

ترجمہ::: میں وہ ہوں کہ میری ماں نے میرا نام حیدر (شیر ببر) رکھا، کچھار کے شیر کی طرح ہوں جسے دیکھنے سے لرزہ طاری ہو جاتا ہے،، میں انھیں (یعنی اپنے دشمنوں کو) ایک صاع (برابر حملے) کے بدلے تیروں کا پورا درخت ماپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔

پھر آپ رضی اللہ عنہ نے تلوار کا وار کر کے اسے واصل جہنم کر دیا۔۔۔۔

سوال::: آیت وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ""" کا شان نزول بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: جب حدیبیہ میں صلح ہو رہی تھی اس وقت جبل تنعیم سے اہل مکہ کے 80 آدمیوں نے اسلحہ سے لیس ہو کر دھوکے سے مسلمانوں پہ حملہ کرنا چاہا لیکن انہیں بغیر لڑائی کے پکڑ لیا گیا،، اس وقت یہ آیت نازل ہوئی:::

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ

ترجمہ:::اور وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں تمہیں کامیاب کرنے کے بعد تم سے ان کے ہاتھ اور ان سے تمہارے ہاتھ روک دیئے۔۔۔

((باب غزوۃ النساء مع الرجال))

سوال::: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے غزوہ حنین کے دن بھاگنے والوں کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا مشورہ دیا؟؟؟

جواب::: آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یارسول اللہ!!! ہمارے بعد دائرہ اسلام میں داخل ہونے والے لوگ جنہیں فتح مکہ پہ معافی دی گئی تھی اور وہ حنین میں آپ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے انہیں قتل کروادیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::اے ام سلیم!!! بے شک اللہ عزوجل کافی ہے اور اس نے احسان کیا۔۔۔

سوال::: کیا غزوات میں مسلمان عورتیں بھی شریک ہوتی تھیں؟؟؟

جواب::: جی ہاں،، حضرت ام سلیم،ام عطیہ، حضرت عائشہ صدیقہ اور دیگر انصار عورتیں رضی اللہ عنھن بھی غزوات میں شریک ہوتیں،، مجاہدین کو پانی پلاتیں ان کے لیے کھانا تیار کرتیں زخمیوں کی مرہم پٹی کرتیں تھیں۔۔۔

سوال::: حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کتنی غزوات میں شریک ہوئیں؟؟؟

جواب::: سات

سوال::: نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کون سی پانچ باتیں دریافت کیں اور انہوں نے کیا جواب دیا؟؟؟

جواب::: نجدہ بن عامر نے پانچ باتیں پوچھیں جو کہ مع جواب درج ذیل ہیں:::

(1) کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں سے مدد لیتے ہوئے جنگ کرتے تھے؟؟؟

جی ہاں عورتیں جنگ میں شریک ہوتی تھیں،، کھانا پانی کا انتظام کرتی تھیں اور زخمیوں کی مرہم پٹی کیا کرتی تھیں۔۔۔

(2) کیا غنیمت میں عورتوں کو حصہ دیا جاتا تھا؟؟؟

عورتوں کے لیے باقاعدہ طور پر کوئی حصہ مقرر نہیں تھا البتہ کچھ عطیات انہیں دیئے جاتے تھے۔۔۔

(3) کیا بچوں کو قتل کیا جاتا تھا؟؟؟

جی نہیں

(4) یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟؟؟

جب وہ سمجھدار ہو جائے اور اس قابل ہو جائے کہ لوگوں سے اپنے حقوق لے سکے تو اس کی یتیمی ختم ہو جائے گی۔۔۔

(5) خمس کس کا حق ہے؟؟؟

اس کے جواب حضرت ابن عباس نے لکھا کہ خمس کو ہم اپنا حق کہتے تھے لیکن ہماری قوم نے انکار کر دیا۔۔۔

((باب عدد غزوات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم))

سوال:::۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی غزوات کیں؟؟؟اور سب سے پہلا غزوہ کون سا تھا؟؟؟

جواب::: صحیح مسلم شریف کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 19 غزوات کیں اور سب سے پہلا غزوہ ذات العسیر یا ذات العشیر تھا۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کے بعد کتنے حج کیے؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کے بعد صرف ایک حج کیا اور وہ حجۃ الوداع تھا۔۔۔

سوال::: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر و احد میں کیوں شریک نہیں ہوئے؟؟؟

جواب::: کیونکہ ان کے والد نے انہیں اجازت نہیں دی تھی،، غزوہ احد میں جب ان کے والد عبداللہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے تمام غزوات میں شرکت کی۔۔۔

سوال::: حضرت بریدہ، حضرت زید بن ارقم اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہم نے کتنی غزوات میں شرکت کی؟؟؟

جواب::: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سولہ غزوات، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سترہ غزوات، اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سات غزوات میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔۔۔

((باب غزوۃ ذات الرقاع))

سوال::: غزوہ ذات الرقاع کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔۔۔

جواب::: غزوہ ذات الرقاع میں سواریوں کی قلت تھی،، چھ چھ صحابہ باری باری ایک اونٹ پہ سوار ہوتے تھے،،۔پیدل چل چل کر پاؤں زخمی ہو گئے صحابہ کرام اپنے پاؤں پہ پرانے کپڑے کی دھجیاں باندھتے تھے جس سے اس غزوہ کا نام """ذات الرقاع"""((یعنی دھجیوں والا غزوہ)) پڑ گیا۔۔۔۔

((باب کراھۃ الاستعانۃ الخ))

سوال::: کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کافر کو اپنے ساتھ غزوے میں جانے کی اجازت دی؟؟؟

جواب::: ایک کافر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور غزوے میں جانے کی خواہش ظاہر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: کیا تم اللہ اور اس کے رسول پہ ایمان لاتے ہو؟؟؟ اس نے کہا::: نہیں،، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: واپس چلے جاؤ میں کسی مشرک کی مدد نہیں لیتا،، پھر دوبارہ آیا اور یہی معاملہ ہوا پھر وہ ایمان لایا تب اسے جانے کی اجازت ملی۔۔۔